روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org

Email: editor@alfazl.org

پیر 2 فروری 2009ء 6 صفر 1430 ہجری 2 تبلیغ 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 26

چادر بچھادی

حضرت ابوطفیلؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو مقام جعرانہ میں دیکھا۔ آپ گوشت تقسیم فرمارہے تھے اس دوران ایک عورت آئی تو رسول اللہؐ نے اس کے لئے اپنی چادر بچھادی اور وہ عورت اس پر بیٹھ گئی۔ میں نے لوگوں سے پوچھا یہ عورت کون ہے تو پتہ چلا کہ یہ رسول اللہؐ کی رضاعی والدہ ہیں۔

(ابو دائود کتاب الادب باب برالوالدین حدیث نمبر :4478)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تیرے رب نے یہ حکم کیا ہے کہ تم فقط میری ہی پرستش کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں پس تو ان کی نسبت کوئی بیزاری کا لفظ منہ پر مت لا اور ان کو مت جھڑک اور سخت لفظ مت بول اور جب تو ان سے بات کرے تو تعظیم اور ادب سے کر اور مہربانی کی راہ سے ان دونوں کے آگے اپنے بازو جھکادے اور دعا کرتا رہ کہ اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ انہوں نے بچپن کے زمانہ میں رحم کرکے میری پرورش کی۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد23 ص 210)

اپنے والدین کو بیزاری کا کلمہ مت کہو اور ایسی باتیں ان سے نہ کر جن میں ان کی بزرگی کا لحاظ نہ ہو۔ اس آیت کے مخاطب تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں لیکن دراصل مرجع کلام امت کی طرف ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد اور والدہ آپ کی خوردسالی میں ہی فوت ہو چکے تھے اور اس حکم میں ایک راز بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ اس آیت سے ایک عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے فرمایا گیا ہے کہ تو اپنے والدین کی عزت کر اور ہر ایک بول چال میں ان کے بزرگانہ مرتبہ کا لحاظ رکھ تو پھر دوسروں کو اپنے والدین کی کس قدر تعظیم کرنی چاہئے۔ اور اسی کی طرف یہ دوسری آیت اشارہ کرتی ہے۔ یعنی تیرے رب نے چاہا ہے کہ تو فقط اسی کی بندگی کر۔ اور والدین سے احسان کر۔ اس آیت میں بت پرستوں کو جو بت کی پوجا کرتے ہیں سمجھایا گیا ہے کہ بت کچھ چیز نہیں ہیں اور بتوں کا تم پر کچھ احسان نہیں ہے۔ انہوں نے تمہیں پیدا کیا اور تمہاری خوردسالی میں وہ تمہارے متکفل نہیں تھے۔ اور اگر خدا جائز رکھتا کہ اس کے ساتھ کسی اور کی بھی پرستش کی جائے تو یہ حکم دیتا کہ تم والدین کی بھی پرستش کرو کیونکہ وہ بھی مجازی رب ہیں اور ہر ایک شخص طبعاً یہاں تک کہ درند چرند بھی اپنی اولاد کو ان کی خوردسالی میں ضائع ہونے سے بچاتے ہیں۔ پس خدا کی ربوبیت کے بعد ان کی بھی ایک ربوبیت ہے اور وہ جوش ربوبیت کا بھی خداتعالیٰ کی طرف سے ہے۔

(حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد22 ص 213)

والدین کی خدمت ایک بڑا بھاری عمل ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں۔ ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گزر گیا پر اس کے گناہ نہ بخشے گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گزر گئے اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے۔ والدین کے سایہ میں جب بچہ ہوتا ہے تو اس کے تمام ہم و غم والدین اٹھاتے ہیں۔ جب انسان خود دنیوی امور میں پڑتا ہے تب انسان کو والدین کی قدر معلوم ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص289)

مدرسۃ الحفظ کے داخلہ کے طریقہ کار میں اہم تبدیلی

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2009ء کیلئے داخلہ فارم یکم جون تا 30 جولائی 2009ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2009ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔

فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفیکیٹ لف کریں۔

برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے۔)

پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

نوٹ: فارم پر صدر جماعت / امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2009ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

امیدوار پرائمری پاس ہو۔

امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 8 / اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 9 اور 10 / اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 7 / اگست کو نظارت تعلیم، دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کے لئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

(باقی صفحہ 12 پر)

جلسہ یوم والدین واقفین نو ربوہ و

تقریب تقسیم انعامات وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ یوم والدین برائے واقفین نو ربوہ مورخہ 14 جنوری 2009ء کو بعد نماز عصر بیت النصرت دارالرحمت وسطی میں منعقد ہوا۔ جس کا مقصد واقفین نو ربوہ کے والدین کو توجہ دلانا تھا کہ انہوں نے جن بچوں کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بابرکت والٰہی تحریک کے تحت وقف کیا ہے انہوں نے ان بچوں کی تعلیم و تربیت میں کس حد تک اپنا کردار ادا کیا ہے۔

اس اجلاس کے مہمان خصوصی مکرم و محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تھے۔ اس کے علاوہ مکرم و محترم میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو بھی تشریف فرما تھے۔

اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت و نظم کے ساتھ ہوا۔ بعدہ مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ نے تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ربوہ میں 6 ہزار 5 سو سے زائد بچے اور بچیاں خدا کے فضل سے وقف نو کی تحریک میں شامل ہیں اب خدا کے فضل و کرم سے بچے بڑے ہو رہے ہیں اور بعض کی شادیاں بھی ہو چکی ہیں۔ جن باتوں کی طرف والدین کی توجہ رہنی چاہئے یا جس مقصد کے لئے بچوں کو وقف کیا گیا تھا اس مقصد کے حصول کے لئے والدین کہاں تک کوشش کر رہے ہیں یہ بات یاد دلانے کے لئے آج والدین کو بلایا گیا ہے۔

بچوں کی تربیتی، تعلیمی اور اخلاقی حالت کو بہتر سے بہتر بنانا آپ کا فرض ہے اور راہنمائی کرنا مرکز کا کام ہے۔ انہوں نے کہا جائزہ سے معلوم ہوتا ہے کہ واقفین نو بچے نمازوں میں کم آتے ہیں اسی طرح تعلیم کے چھوڑنے اور دیگر کام کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے اس وقت 230 بچے تعلیم چھوڑ کر درزیوں اور مستریوں کا یا دکانوں پر کام کر رہے ہیں۔ جو بچے تعلیم حاصل کر بھی رہے ہیں ان کا معیار بھی قابل تعریف نہیں ہے سوائے چند ایک کے۔ ان تمام ضروری باتوں کی طرف آپ والدین کی توجہ مبذول کروانے کے لئے آپ کو آج تکلیف دی ہے۔

بعدہ مکرم فخر الحق شمس صاحب انچارج وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے انسٹیٹیوٹ کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ زبانیں سیکھنے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ کا قیام آج سے 11 سال پہلے مورخہ 11 مارچ 1998ء کو عمل میں آیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں طلباء و طالبات کو عربی اور انگریزی کے علاوہ جرمن، فرنچ، سپینش وغیرہ زبانیں اس طرح سکھائی جاتی ہیں جس طرح فطری طریق پر بچہ زبان سیکھتا ہے۔ یہ انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی کی بیت نصرت سے ملحقہ قائم ہے۔ انسٹیٹیوٹ میں آڈیو وڈیو کی سہولت موجود ہے۔ جس کی مدد سے طلباء و طالبات کو لینگویج سکھانے میں مدد ملتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خطبہ جمعہ 8 ستمبر 1989ء میں فرماتے ہیں۔

ہم نے تو دین کا پیغام پہنچانا ہے اس لئے ہمیں تو ہر قسم کے زبان دانوں کی ضرورت ہے جو تحریر کی مشق بھی رکھتے ہوں، بولنے کی مشق بھی رکھتے ہوں ترجموں کی طاقت بھی رکھتے ہوں تصنیف کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں۔

(الفضل 26 ستمبر 1989ء)

حضور انور خطبہ جمعہ یکم دسمبر 1989ء میں فرماتے ہیں۔

پھر ان کو صرف وہی زبان نہیں چاہئے جس زبان کے لئے ان کو تیار کیا جا رہا ہے بلکہ اردو زبان کی بھی شدید ضرورت ہوگی تا کہ حضرت مسیح موعود کا لٹریچر خود اردو میں پڑھ سکیں۔ عربی زبان بھی سکھانے کی ضرورت پڑے گی۔ پس تین زبانیں تو کم سے کم ہیں یعنی اس کے علاوہ کوئی زبان سیکھے تو چاہے جتنی چاہے سیکھے لیکن تین زبانوں سے کم کا تو سوال ہی نہیں۔

(الفضل 25 دسمبر 1989ء)

زبانوں کے ہی سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خطبہ جمعہ 8 ستمبر 1989ء میں فرماتے ہیں۔

بچوں کو بھی سکھائیں لیکن بیٹیوں کو خصوصیت سے کیونکہ علمی کام میں ہمیں واقفین بیٹیاں بہت کام آ سکتی ہیں۔ انہوں نے میدان میں نہیں جانا ہو گا لیکن وہ تصانیف کریں گی۔ (الفضل 26 ستمبر 1989ء)

انسٹیٹیوٹ میں خاکسار کے ساتھ رضا کار حضرات کی ایک ٹیم خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ جس میں مرد اور خواتین ٹیچرز بھی تدریس کے فرائض انجام دے رہی ہیں۔ یہاں تین لیولز میں زبانیں سکھائی جاتی ہیں۔ تین تین ماہ کا ایک سیشن ہے جس میں زبانوں کے کورسز پڑھائے جاتے ہیں۔ انہوں نے اس طرف بھی توجہ دلائی کہ لینگویج انسٹیٹیوٹ وقف نو میں بچوں کی تعداد بچیوں کی نسبت بہت کم ہے۔

انہوں نے والدین سے گزارش کی کہ واقفین و واقفات نو کو زیادہ سے زیادہ زبانیں سکھانے کے لئے وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ میں بھجوائیں۔ نئے سیشن یعنی جنوری تا مارچ کے داخلے 17 جنوری سے شروع ہو چکے ہیں۔

بعدہ مہمان خصوصی نے انگریزی اور فرنچ کورسز میں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء اور اساتذہ کرام میں انعامات تقسیم کئے۔

بعدازاں مکرم قمر سلیمان صاحب وکیل وقف نو نے والدین کو واقفین نو کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بتایا کہ حضرت خلیفہ رابع کے وہ پانچ خطبات پڑھیں جو انہوں نے واقفین نو بچوں کی تربیت پر دیئے تھے۔

اسی دوران والدین نے محترم قمر سلیمان صاحب سے سوالات بھی کئے جن کے احسن رنگ میں انہوں نے جوابات دیئے۔

بعدہ محترم مہمان خصوصی نے والدین سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا تھا کہ کامیاب محنت وہ ہے جس کے کامیاب نتائج نکلیں۔ اگر کامیاب نتائج نہیں نکل رہے تو پھر کامیاب محنت نہیں کی گئی۔ پس اپنے بچوں کو وقت دیں ان کے ساتھ بیٹھیں انہیں پڑھنے لکھنے میں مدد کریں۔ جب والدین اپنے بچوں کو وقت ہی نہیں دیں گے تو بچے کس طرح تعلیم و تربیت میں بہتر ہو سکیں گے۔ پھر ماں باپ کا نمونہ بھی اچھا ہونا چاہئے تا کہ بچہ بھی اچھا نمونہ لے۔

آخر میں مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور یوں اجلاس اختتام پذیر ہوا اس موقع پر کل حاضری تقریباً 3000 رہی۔ (رپورٹ: اے۔ نور)

غزل

مری ہی عمر مرے ہاتھ سے نکلتی رہی
کہ جیسے بات کوئی بات سے نکلتی رہی

حضورِ حسن نظر اٹھ نہیں سکی تھی مگر
اِک آنچ سی دلِ محتاط سے نکلتی رہی

ذرا سی سانس جو اس زندگی کو تھی درکار
وہ آرزوئے ملاقات سے نکلتی رہی

وہ عکس حسن دمکتا تھا چار سُو لیکن
کوئی کمی اسی بہتات سے نکلتی رہی

ہمیشہ نعت مری حمد میں رہی موجود
ہمیشہ حمد مری نعت سے نکلتی رہی

احمد مبارک

اعزاز

مکرم ڈاکٹر منیر احمد انجم صاحب ساہیوال تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم انیق احمد صاحب نے انگلش ڈبیٹ میں ڈسٹرکٹ لیول پر اور ملتان ڈویژن سطح پر بھی اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے مکرم انیق احمد صاحب کو پچاس ہزار روپے کا نقد انعام دیا گیا ہے۔ اس کے بعد پنجاب لیول پر بھی مقابلے میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مرتبہ حبیب الرحمٰن زیروی

نظامِ خلافت کی عظمت اور اس کی برکات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی نظر میں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے منتخب ہونے کے بعد بیت اقصیٰ ربوہ میں اپنے پہلے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

’’حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک زندہ معجزہ جو ہر دوسرے اعتراض پر، ہر مخالفت پر غالب آنے والا اور ہمیشہ غالب آنے والا معجزہ ہے، وہ جماعت احمدیہ کا قیام ہے اور جماعت احمدیہ کی تربیت ہے اور جماعت احمدیہ کے رنگ ڈھنگ ہیں، جماعت احمدیہ کی ادائیں ہیں۔ ایسی ادائیں تو دنیا میں کہیں اور نظر نہیں آسکتیں۔ کوئی مثال نہیں اس جماعت کی۔ ایسا عشق، ایسی محبت ایسی وابستگی کہ دیکھ کر رشک آتا ہے۔ محبت ہونے کے باوجود رشک آتا ہے ڈر لگتا ہے کہ ہم سے زیادہ پیار کر رہے ہوں یہ لوگ۔ یہ کیفیت ایک ایسی کیفیت ہے کہ فی الحقیقت دنیا کے پردہ میں کوئی اس کی مثال چھوڑ اس کے شائبہ کی بھی کوئی مثال نظر نہیں آسکتی، جماعت اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے توحید پر قائم ہو چکی ہے۔ ہر فتنے سے بچنے کے لئے خدا تعالیٰ نے اس کی سرشت میں وہ باتیں رکھ دی ہیں کہ جن کو دنیا کی کوئی طاقت تبدیل نہیں کر سکتی۔ فتنوں سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر کرنا امتثال امر کے طور پر کیا جاتا ہے۔ خوف کے طور پر نہیں۔ کیونکہ خوف زائل کرنے کا ہمیں اختیار بھی کوئی نہیں۔ وہ خلافت میں وعدہ ہے اللہ کی طرف سے ...... (نور:56)

وہی خوف دور کیا کرتا ہے۔ بندہ کی طاقت نہیں ہے۔ ہاں امتثال امر میں اللہ کی تقدیر کے تابع رہتے ہوئے تدبیر کو اختیار کیا جاتا ہے۔ اس سے زیادہ اس تدبیر کی کوئی اہمیت نہیں ہوا کرتی۔ پس کامل بھروسہ اور کامل توکل تھا اللہ کی ذات پر کہ وہ خلافت احمدیہ کو کبھی ضائع نہیں ہونے دے گا ہمیشہ قائم و دائم رکھے گا زندہ اور تازہ اور جوان اور ہمیشہ مہکنے والے عطر رکھتے ہوئے اس شجرۂ طیبہ کی صورت میں اس کو ہمیشہ زندہ و قائم رکھے گا جس کے متعلق وعدہ ہے اللہ تعالیٰ کا کہ...... (ابراہیم:25-26)

کہ ایسا شجرہ طیبہ ہے جس کی جڑیں زمین میں گہری پیوست ہیں اور کوئی دنیا کی طاقت اسے اکھاڑ کر پھینک نہیں سکتی۔ یہ شجرہ خبیثہ نہیں ہے کہ جس کے دل میں آئے وہ اسے اٹھا کر اسے اکھاڑ کے ایک جگہ سے دوسری جگہ پھینک دے کوئی آندھی، کوئی ہوا اس (شجرہ طیبہ) کو اپنے مقام سے ٹلا نہیں سکے گی اور شاخیں آسمان سے اپنے رب سے باتیں کر رہی ہیں اور ایسا درخت نو بہار اور سدا بہار ہے۔ ایسا عجیب ہے یہ درخت کہ ہمیشہ نو بہار رہتا ہے کبھی خزاں کا منہ نہیں دیکھتا۔ ...... ہر وقت، ہر آن اپنے رب سے پھل پاتا چلا جاتا ہے اس پر کوئی خزاں کا وقت نہیں آتا اور اللہ کے حکم سے پھل پاتا ہے اس میں نفس کی کوئی ملونی شامل نہیں ہوتی۔

یہ وہ نظارہ تھا جس کو جماعت احمدیہ نے پچھلے ایک دو دن کے اندر اپنی آنکھوں سے دیکھا اپنے دلوں سے محسوس کیا۔ اور اس نظارہ کو دیکھ کے روحیں سجدہ ریز ہیں خدا کے حضور اور حمد کے ترانے گاتی ہیں۔ پس دکھ بھی ساتھ تھا اور حمد و شکر بھی ساتھ تھا اور یہ اکٹھے چلتے رہیں گے بہت دیر تک۔ لیکن حمد اور شکر کا پہلو ایک ابدی پہلو ہے۔ وہ ایک لازوال پہلو ہے۔ وہ کسی شخص کے ساتھ وابستہ نہیں۔ نہ پہلے کسی خلیفہ کی ذات سے وابستہ تھا۔ نہ میرے ساتھ ہے نہ آئندہ کسی خلیفہ کی ذات سے وابستہ ہے وہ منصب خلافت کے ساتھ وابستہ ہے۔ وہ، وہ پہلو ہے جو زندہ و تابندہ ہے۔ اس پر کبھی موت نہیں آئے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ ہاں ایک شرط کے ساتھ اور وہ شرط یہ ہے۔...... (نور:56)

کہ دیکھو اللہ تم سے وعدہ تو کرتا ہے کہ تمہیں اپنا خلیفہ بنائے گا زمین میں لیکن کچھ تم پر بھی ذمہ داریاں ڈالتا ہے۔ تم میں سے ان لوگوں سے وعدہ کرتا ہے جو ایمان لاتے ہیں اور عمل صالح بجا لاتے ہیں۔ پس اگر نیکی کے اوپر جماعت قائم رہی اور ہماری دعا ہے اور ہمیشہ ہماری کوشش رہے گی کہ ہمیشہ ہمیش کے لئے یہ جماعت نیکی پر ہی قائم رہے، صبر کے ساتھ اور وفا کے ساتھ تو خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ بھی ہمیشہ ہمارے ساتھ وفا کرتا چلا جائے گا اور خلافت احمدیہ اپنی پوری شان کے ساتھ شجرۂ طیبہ بن کر ایسے درخت کی طرح لہلہاتی رہے گی۔ جس کی شاخیں آسمان سے باتیں کر رہی ہوں۔

...... ریزولیوشنز کا یہ رنگ ایک ظاہری سا رنگ ہے اور جماعت احمدیہ کی شان اس سے زیادہ کا تقاضا کرتی ہے۔ ہمیں ریزولیوشنز کچھ اور رنگ کے کرنے چاہئیں اور وہ اس قسم کے ہونے چاہئیں کہ:۔

اے جانے والے! ہم تیری نیک یادوں کو زندہ رکھیں گے۔ ان تمام نیک کاموں کو پوری وفا کے ساتھ یا پوری ہمت کے ساتھ خدا تعالیٰ سے توفیق مانگتے ہوئے چلاتے رہیں گے اور اپنے خون کے آخری قطرہ تک ان کاموں میں حسن کے رنگ بھرنے کے لئے استعمال کریں گے جو رضائے باری تعالیٰ کی خاطر تو نے جاری کئے تھے اور اگر اس دنیا میں تیری روح ان کی تکمیل کے نظاروں سے تسکین نہیں پا سکی تو اے ہمارے جانے والے آقا! اُس دنیا میں تیری روح ان کی تکمیل کے نظاروں سے تسکین پائے گی۔ ہم تجھ سے یہ عہد کرتے ہیں یعنی تیری یاد سے یہ عہد کرتے ہیں اور اصل عہد تو ہمارا اپنے رب سے ہے اور وہی زندہ حقیقت ہے انسان کی کوئی حقیقت نہیں۔

پس اگر ریزولیوشنز ہوں تو اس عہد کے ساتھ ہوں۔ اور آنے والے کے ساتھ بھی آپ ریزولیوشنز کے ذریعہ اظہار وفاداری کریں۔ وہ اس طرح کہ کہیں اے آنے والے! ہم اپنے دلوں سے معصیت اور گناہوں کے چراغ بجھاتے ہیں اور تقویٰ کے چراغ روشن کرتے ہیں اور تجھے اس دل میں اترنے کی دعوت دیتے ہیں جس دل میں اللہ کے تقویٰ کی مشعلیں روشن ہو رہی ہیں اور ہم تجھ سے یہ عہد کرتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ قیام شریعت کی کوشش میں جو اللہ کے فضل کے سوا حاصل نہیں ہو سکتی، دعائیں کرتے ہوئے ہم تیری مدد کریں گے۔ کیونکہ کوئی ایک ذات اس عظیم الشان کام کا حق ادا نہیں کر سکتی، ہم ایک وجود کی طرح ایک ایسے وجود کی طرح کہ خلافت اور جماعت الگ الگ نہ رہیں، ایک دھڑکتے ہوئے دل کی طرح، ایک ہاتھ کی طرح اٹھتے اور گرتے ہوئے ایک قدم کی طرح بڑھتے ہوئے ہم تمام نیک کاموں میں تیرے ساتھ تعاون کریں گے اور کوشش کریں گے کہ جگہ جگہ خدا کی عبادت کے معیار بلند ہو جائیں۔ (بیت الذکر) پہلے سے زیادہ آباد نظر آنے لگیں۔ اللہ کی یاد سے دل زیادہ روشن اور پر نور ہو جائیں۔ جھگڑے اور فساد مٹ جائیں اور ان کا کوئی نشان باقی نہ رہے ایک کامل اخوت اور محبت کا وہ نظارہ نظر آئے جو اس دنیا کی جنت کہلا سکتی ہے اور وہ قائم ہونے کے بعد حقیقت میں اگلی دنیا کی جنت کی خوابیں دیکھی جا سکتی ہیں۔ ہم پوری کوشش کریں گے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے پیغام کو جاری و ساری رکھیں زندہ رکھیں۔ جو کمزوریاں پیدا ہو چکی ہیں ان کو دور کرنے کی کوشش کریں گے اور کوشش کریں گے کہ ایسی نیکیاں عطا ہوں کہ ہر روز ہم نئے پھل پانے والے ہوں نیکیوں کے۔

(الفضل 22 جون 1982ء)

خلافت احمدیہ کی طاقت کا راز

خلافت احمدیہ کی طاقت کا راز دو باتوں میں نظر آتا ہے۔ ایک خلیفۂ وقت کے اپنے تقویٰ میں اور ایک جماعت احمدیہ کے مجموعی تقویٰ میں۔ جماعت کا جتنا تقویٰ من حیث الجماعت بڑھے گا احمدیت میں اتنی ہی زیادہ عظمت اور قوت پیدا ہوگی۔ خلیفۂ وقت کا ذاتی تقویٰ جتنا ترقی کرے گا اتنی ہی اچھی سیادت اور قیادت جماعت کو نصیب ہوگی۔ یہ دونوں چیزیں بیک وقت ایک ہی شکل میں ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر ترقی کرتی ہیں۔

پس ہماری دعا ہونی چاہئے آپ کی میرے لئے اور میری آپ کے لئے، آپ اپنے رب کے حضور گریہ وزاری کرتے ہوئے ہمیشہ یہ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے تقویٰ نصیب فرمائے۔ ایسا تقویٰ جو اس کی نظر میں قبولیت اور اس کی درگاہ میں مقبولیت کے قابل ہو اور میری ہمیشہ یہ دعا رہے گی کہ مجھے بھی اور آپ کو بھی اللہ تعالیٰ تقویٰ عطا فرمائے کیونکہ بحیثیت آپ کے امام کے اور بحیثیت خلیفۃ المسیح کے مجھے جتنی زیادہ متقیوں کی جماعت نصیب ہوگی اتنی ہی زیادہ ہم اسلام کی عظیم الشان خدمت کر سکیں گے۔ احمدیت کو اتنی ہی زیادہ قوت نصیب ہوگی اتنی ہی زیادہ احمدیت کو عظمت نصیب ہوگی۔‘‘ (الفضل 5 جولائی 1982ء)

خلافت کے منصب کا احترام

’’جو لوگ اس فرق کو ملحوظ نہیں رکھتے وہ بعض دفعہ نادانی میں خلفاء کا ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ شروع کر دیتے ہیں۔ اور ہمیشہ یہ چلتا آیا ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمرؓ کی زندگی میں ان کے ساتھ بعض نادانوں نے مقابلے کئے کہ جی وہ تو یوں کیا کرتے تھے، وہ تو یہ ہوتا تھا۔ آپ یہ کرتے ہیں اور آپ یوں کرتے ہیں۔ اسی طرح حضرت عثمانؓ کے دور میں حضرت عمرؓ سے مقابلے شروع ہو گئے اور حضرت علیؓ کے دور میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مقابلے شروع ہو گئے۔ (رضوان اللہ علیہم) اور لوگ نادانی اور لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ...... (بنی اسرائیل:85)

تم لوگ تو نادان ہو۔ تم ناواقف ہو۔ جاہل ہو۔ تمہیں کچھ پتہ نہیں کہ کس کا عمل کیوں ہے؟ اور طرز عمل کس لئے اختیار کیا جا رہا ہے؟ یہ بندے ہیں مجبور ہیں اس فطرت کے مطابق جو اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا فرمائی۔ یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ انہوں نے اپنی شاکلۃ کے اندر رہتے ہوئے صحیح قدم اٹھایا یا غلط قدم اٹھایا۔ بندہ واقف ہی نہیں ان اسرار سے۔ وہ دل کے حالات کو، نیتوں کو نہیں جانتا۔ اس لئے اس کا کام نہیں ہے کہ وہاں زبان کھولے جہاں زبان کھولنے کی اس کو مجال نہیں جہاں زبان کھولنے کے لئے اس کو مقرر نہیں کیا گیا۔ اس لئے میں جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ ایسی لغو دلچسپیوں سے باز رہیں۔

کسی کے کہنے سے کسی خلیفہ کے مقام میں، اس کے منصب میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ جو فرق پڑے گا وہ پڑتا ہے وہ صرف اللہ کی نظر میں ہے اور وہی جانتا ہے کہ کسی نے اپنی استعداد کے مطابق پورا استفادہ کیا کہ نہیں۔ بعض دفعہ استعدادوں کے مختلف ہونے کے نتیجے میں مختلف طرز عمل رونما ہوتے ہیں اور اس کے باوجود بظاہر ایک کم نتیجے کو ایک بظاہر زیادہ نتیجے پر فوقیت دے دی جاتی ہے۔ (الفضل 14 جولائی 1982ء)

دعا کا فلسفہ

’’پس دعائیں چاہے براہ راست کی جائیں چاہے بالواسطہ کروائی جائیں۔ یہ بنیادی فلسفہ ہے جس کو بھول کر دعا کرنے والا یا کروانے والا کبھی کامیاب

نہیں ہوا کرتا۔ یہی مضمون خلافت کے ساتھ تعلق میں بھی ہے۔ بیشمار لوگ، میں نے دیکھا حضرت مصلح موعود کو خط لکھا کرتے تھے، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو خط لکھتے تھے، مجھے بھی لکھتے ہیں۔ میری ذات کی تو کوئی حقیقت نہیں۔ نا قابل بیان ہے وہ کیفیت جب میں اپنی ذات پر غور کرتا ہوں اور اپنی بے بساطی کو پاتا ہوں اور کم مائیگی کو دیکھتا ہوں اللہ ہی جانتا ہے کہ میرے دل کی کیا حالت ہوتی ہے۔ لیکن خدا نے منصب خلافت پر مجھے مقرر فرمایا اور اس منصب کی خاطر لوگ مجھے دعا کے لئے لکھتے ہیں ان کو میں بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے پہلے بھی یہی دیکھا تھا اور آئندہ بھی یہی ہوگا کہ اگر کسی احمدی کو منصب خلافت کا احترام نہیں ہے، اس سے سچا پیار نہیں ہے، اس سے عشق اور وارفتگی کا تعلق نہیں ہے اور صرف اپنی ضرورت کے وقت وہ دعا کے لئے حاضر ہوتا ہے تو اس کی دعائیں قبول نہیں کی جائیں گی یعنی خلیفہ وقت کی دعائیں اس کے لئے قبول نہیں کی جائیں گی اسی کے لئے قبول کی جائیں گی جو خاص اخلاص کے ساتھ دعا کے لئے لکھتا ہے اور اس کا عمل ثابت کرتا ہے کہ وہ ہمیشہ اپنے اس عہد پر قائم ہے کہ نیک کام مجھے فرمائیں گے ان میں میں آپ کی اطاعت کروں گا۔ ایسے مطیع بندوں کے لئے تو بعض دفعہ ہم نے یہ نظارے دیکھے ایک دفعہ نہیں بسا اوقات یہ نظارے دیکھے کہ وہاں پہنچی بھی نہیں دعا اور پھر بھی قبول ہوگئی۔ ابھی لکھی جا رہی تھی دعا، تو اللہ تعالیٰ اس پر پیار کی نظر ڈال رہا تھا اور وہ دعا قبول ہو رہی تھی۔ بعض دفعہ دعا بنی بھی نہیں تو وہ دعا قبول ہو جاتی ہے۔

(الفضل 27 جولائی 1982ء)

امراء خلافت کے نمائندہ ہیں

''آپ کو امراء اور جماعت کے عہدیداران کے حوالہ سے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔ امراء اور عہدیداران خلافت کی نمائندگی کر رہے ہوتے ہیں۔ جو بالآخر ساری جماعت کی تنظیم کی ذمہ دار ہے۔ چنانچہ اس نظام کے کارکنان کی حیثیت سے انہیں خلافت کے نظام سے بعض حقوق عطا کئے جاتے ہیں۔ وہ اپنے مقام کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ بعض اوقات کسی خاص عہدیدار کے حقوق نہ جاننے یا نہ سمجھنے کی وجہ سے مسائل ابھرتے ہیں۔ لوگوں کو نہ تو اپنے حقوق کا علم ہوتا ہے اور نہ ہی ان عہدیداران کے حقوق کا جنہیں بعض کاموں پر مقرر کیا گیا ہو۔......

اب میں امراء کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ ان کے بھی کچھ فرائض ہیں۔ عہدیداران کے اپنے کچھ فرائض ہیں۔ ان کا ان لوگوں سے شفقت کا سلوک ہونا چاہئے جن پر وہ نظام کو چلانے کے لئے مقرر ہوئے ہیں۔ لوگوں کو امیر کی اطاعت اس کی ذاتی استعداد کی بجائے محض اللہ تعالیٰ کی خاطر کرنی چاہئے۔ اور صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کے لئے اور اس لئے کہ انہیں خلیفۃ المسیح نے مقرر فرمایا ہے۔ کسی اور وجہ سے نہیں۔ وہ تمام نظام کی اس لئے پیروی کریں کہ یہ نظام خلیفۃ المسیح کا مقرر فرمودہ ہے۔ انہوں نے ہر احمدی کی بیعت نہیں کی صرف خلیفۃ المسیح کی بیعت کی ہے۔ چنانچہ ہر امر اس کے ہاتھ سے نکلتا ہے اور احمدی اس کی اس لئے پیروی کرتے ہیں کہ وہ ان کے ایمان کا حصہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمایا ہے۔ جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں ان کی اطاعت بالآخر اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے نہ کہ کسی انسان کی۔ چنانچہ انہیں خلیفۃ المسیح نے ذمہ داری سونپی ہے۔ اس لئے انہیں اس طاقت کا غلط استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ میں ایسے امیر کو ناپسند کرتا ہوں جو لوگوں پر شفقت نہ کرے کیونکہ جماعت کا خلیفہ سے براہ راست رابطہ ہوتا ہے۔ اس سے ان کا ذاتی تعلق ہوتا ہے اور دراصل خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے علاوہ اس کے پیچھے کوئی اور مقصد نہیں۔ مگر وہ امیر کی اطاعت اسی وجہ سے کرتے ہیں کہ اس کا تقرر خلیفۃ المسیح نے فرمایا ہے۔ وہ تمام نظام کی اطاعت اسی لئے کرتے ہیں کہ یہ نظام خلیفۃ المسیح کا قائم فرمودہ ہے۔ انہوں نے ہر احمدی کے ہاتھ پر بیعت نہیں کی بلکہ صرف خلیفۃ المسیح کے ہاتھ پر بیعت کی ہے چنانچہ ہر چیز اسی کے ہاتھ پر مرتکز ہوتی ہے اور وہیں سے پھوٹتی ہے اور احمدی اس کی پیروی کرتے ہیں کیونکہ یہ ان کے ایمان کا حصہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے منتخب فرمایا ہے اور جیسا کہ میں نے کہا دراصل وہ کسی ایک انسان کی پیروی کی بجائے اطاعت کر رہے ہوتے ہیں۔

چونکہ خلیفۃ المسیح نے انہیں بعض اختیارات تفویض کئے ہیں اس لئے انہیں ان مفوضہ اختیارات کا غلط استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ میں کسی ایسے امیر کو جو لوگوں کا ہمدرد نہیں ہے مقرر کرنا بالکل پسند نہیں کرتا۔ کیونکہ خلیفہ کا سب احمدیوں سے براہِ راست تعلق ہوتا ہے اور انہیں اس لئے اس کی اطاعت کے لئے نہیں کہا جاتا کہ وہ اس سے کمتر ہیں۔ بلکہ صرف نظم وضبط قائم رکھنے کے لئے اطاعت کے لیے کہا جاتا ہے نہ کہ کسی اور وجہ سے مگر نظم وضبط کا مطلب سختی اور غیر ہمدردانہ رویہ نہیں ہے۔ میں خود کو کسی ایسے امیر کے ہاتھوں میں محفوظ نہیں سمجھتا جو احمدیوں سے اس قسم کا رویہ اختیار نہیں کرتا جو مجھے پسند ہے۔ چنانچہ یہ نہیں ہونا چاہیے کہ کوئی مشنری انچارج، کوئی صدر اپنی طاقت کا غلط استعمال کرے۔ کیونکہ اگر وہ ان احمدیوں کو جو اللہ تعالیٰ کی خاطر ان کی اطاعت کرتے ہیں تکلیف دیں گے تو دراصل وہ مجھے تکلیف پہنچائیں گے اور وہ اللہ کے راستہ سے بھٹک جائیں گے۔''

(خطبات طاہر جلد اول ص189 تا 193)

جماعت اور خلیفہ کے درمیان کوئی حائل نہیں ہوسکتا

''میں واضح کرنا چاہتا ہوں اگر آپ کو کسی عہدیدار سے شکایت ہے تو آپ کا حق ہے بلکہ ذمہ داری ہے کہ اس کے توسط سے مرکز کو فوری مطلع کریں۔ اگر آپ کو خدشہ ہو کہ وہ یہ رپورٹ آگے نہیں بھجوائے گا تو اس کا طریق یہ ہے کہ ایک کاپی براہ راست مرکز کو بھجوا دی جائے۔ یہاں میں واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ جہاں تک احمدیوں اور خلیفۃ المسیح کا رشتہ کا تعلق ہے کوئی احمدی جتنے خطوط چاہے خلیفۃ المسیح کی خدمت میں لکھ سکتا ہے۔ اس بارہ میں کوئی روک نہیں۔ لیکن اگر آپ کسی اور شخص کے منفی رویہ کے بارہ میں اطلاع دے رہے ہیں تو پھر...... تعلیمات کے مطابق یہ آپ کا فرض ہے کہ اس شخص کو بھی مطلع کریں ورنہ یہ غیبت شمار ہوگی۔ اور ایسا کرنا کسی کے علم میں لائے بغیر اس پر کیچڑ اچھالنے کے مترادف ہوگا۔ اس وجہ سے یہ طریق اختیار کیا گیا ہے ورنہ جماعت احمدیہ اور خلیفۃ المسیح کے درمیان کوئی حائل نہیں ہوسکتا۔ یہ ایک ہی چیز کے دو نام ہیں کسی کے لئے بھی اس میں دخل دینا اور راستہ روکنا ممکن نہیں۔ اس سے مجھے یہ خیال بھی آیا کہ اگر کوئی بدسلوکی اختیار کرتا ہے تو وہ خلیفۃ المسیح اور جماعت کے درمیان حائل ہونے کی کوشش کرتا ہے کیونکہ بعض لوگ جب مقامی عہدیداروں سے ناراض ہو جائیں تو وہ اس کے نظام کے درمیان تمیز نہیں کر سکتے اور بعض لوگوں کو یہ موقع نہیں ملتا کہ وہ براہ راست خلیفۃ المسیح کی خدمت میں اپنا قضیہ پیش کر سکیں۔ چنانچہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ ایک جماعتی کمزوری ہے اور وہ پھر خلافت سے بھی ناطہ توڑ لیتے ہیں۔

جیسا کہ میں نے بتایا یہ لوگ خلیفۃ المسیح اور احمدی لوگوں کے درمیان حائل ہو جاتے ہیں جس کا انہیں کوئی حق نہیں۔ چنانچہ اگر یہ مسئلہ سر اٹھائے تو اس کا حل یہ ہے کہ آپ خلیفۃ المسیح سے یا اس شعبہ سے براہ راست رابطہ کریں مثلاً اگر مالی معاملہ ہے تو وکیل المال کو تحریر کرنا چاہئے۔ تبشیر کا مسئلہ ہو تو وکالت تبشیر سے رابطہ کریں لیکن اگر اس پر آپ کو تسلی نہ ہو اور ہو بھی آپ کو جلدی تو کم از کم یہ تو کریں کہ آپ مجھے خلیفۃ المسیح کی حیثیت میں لکھیں اور اس کی نقل امیر کو بھجوا دیں۔ ورنہ عمومی طریق یہی ہے کہ آپ اپنی شکایت امیر یا متعلقہ عہدیدار کے توسط سے جو بھی وہ ہیں بھجوائیں اور بہتر یہ ہوگا کہ ایک نقل براہ راست بھجوا دیں۔ تو پھر بالکل کوئی مسئلہ نہیں رہے گا۔

لیکن ایک بات میں واضح کر دوں کہ دنیا کے معاملات میں بھی اپیل نیچے سے اوپر کی طرف حرکت کرتی ہے۔ اوپر سے نیچے کی طرف نہیں۔ وہ احمدی جو اپنی اپیل عوام کے سامنے پیش کرتے ہیں وہ غلطی کے موجب ہوتے ہیں۔ وہ اپنے لیے تباہی کا راستہ چنتے ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رخ کرنے کی بجائے مذہب سے بیگانہ عوام الناس کے سامنے جاتے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ سے نیچے کی طرف اترتے ہیں۔ چنانچہ اگر آپ اپنی شکایت غلط جگہ پر پیش کرتے ہیں تو آپ نظام کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس یک طرفہ پراپیگنڈا کا دوسری پارٹی کو دفاع کرنے کا موقع ہی نہیں ملتا۔ بعض اوقات انہیں اس بات کا پتہ ہی نہیں چلتا کہ کیا کہا جا رہا ہے۔''

(خطبات طاہر جلد اول ص194, 195)

خلفاء کی طرف سے جاری کردہ تحاریک کبھی ناکام نہیں ہوتیں

''عام طور پر جو لوگ خاموش طبیعت کے تھے ان کے ذہن میں کوئی ترکیب آیا ہی نہیں کرتی تھی اب خط آتے ہیں۔ ایسی ایسی باتیں اللہ تعالیٰ ان کو سجھاتا ہے کہ پڑھتے ہوئے مزہ آجاتا ہے۔ ہر آدمی دنیا کے کونے میں بیٹھا ہوا ایک تدبیر کر رہا ہے اور وہ سوچ رہا ہے کہ کس طرح ان کو شکست دی جائے اور کس طرح ان سے اس ظلم کا نیکی کے ذریعہ سے انتقام لیا جائے، کس طرح ان کو ہر میدان میں مایوس اور نامراد کر دیا جائے۔ ساری دنیا کا جو احمدی ذہن ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے ہی چمکا ہوا ہے اور صیقل ہے اس کی ترکیبیں یہاں اکٹھی ہوتی جا رہی ہیں اور اس کا نام خلافت ہے۔ تمام جماعت کا اجتماعی فکر، تمام جماعت کا اجتماعی دل، تمام جماعت کی اجتماعی قوت، تمام جماعت کے اجتماعی احساسات اور ولولے جب یہ ایک دماغ میں اکٹھے ہو جاتے ہیں جب ایک دل میں دھڑکنے لگتے ہیں جب ایک خون کی رگوں میں دوڑنے لگتے ہیں تو اس کا نام خلافت ہے۔ یہ چیز بنائے سے نہیں بن سکتی۔ کوئی مصنوعی ذریعہ خلافت پیدا ہی نہیں کر سکتا۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کی دین ہے، اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے جو نبوت کے ذریعہ خلافت کو جاری کرتی ہے اور پھر ایک وجود بنا دیتی ہے لاکھوں کو جو کروڑوں بھی ہو جائیں تو ایک وجود رہتے ہیں اور ان کی ساری استعدادیں پھر اکٹھی ہو کر مجتمع ہوتی ہیں ایک مرکز پر اور پھر مزید صیقل ہو کر، دعاؤں کے ساتھ چمک کر پھر وہ انتشار اختیار کرتی ہیں پھیلتی ہیں۔ ایسی جماعت کو یہ لوگ ہرانے کے لئے نکلے ہیں جب اپنے محفوظ قلعوں میں بھی لڑنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ قوانین کی دیواریں کھڑی کر لیں اپنے اردگرد اور اس کے باوجود روتے رہے اور آج تک رو رہے ہیں کہ پھر بھی ہم احمدیت کی دستبرد سے محفوظ نہیں رہے۔ ہماری دیواروں میں دراڑیں ڈال دی ہیں ان لوگوں نے، آج بھی ...... جاری ہے اسی طرح آج بھی Defy کر رہے ہیں ایک آمر کے احکام کو کہ آج بھی یہ اپنے ...... پر برملا عمل کر رہے ہیں، یہ اعلان بھی ساتھ ساتھ ہو رہا ہے۔......

خلافت سے جماعت احمدیہ کو پہلے بھی محبت تھی، پہلے بھی اطاعت کے رنگ میں رنگیں تھی لیکن جتنا تم دکھ دینے میں بڑھ رہے ہو اتنا ان کی محبت ایک نئے انقلابی دور میں داخل ہوتی چلی جا رہی ہے۔ پہلے بھی خلفاء تحریک کیا کرتے تھے جماعت ہمیشہ ان تحریکات پر لبیک کہتی تھی، قربانیاں دیتی تھی، کبھی بھی تحریکات کو

ناکام نہیں ہونے دیا لیکن اب تو بالکل اور ہی منظر مجھے نظر آرہا ہے۔ اب تو یوں لگتا ہے جیسے منہ سے بات نکلی تو کہتے ہیں کہ مٹی نہیں لگنے دینی اس کو، سرآنکھوں پر اٹھاتے ہیں، دل میں بٹھاتے ہیں اور میری بہت وسیع، بلند توقعات ہیں آپ سے لیکن ہر دفعہ میری توقعات سے بڑھ کر آپ محبت اور اطاعت کا سلوک کرتے ہیں۔ یہ برکتیں کون پیدا کرسکتا تھا جماعت میں۔ محض اللہ کا فضل ہے اور یہ تمہاری کوششوں کو ناکام دکھانا ہے خدا تعالیٰ نے، ان کو تمہارے دلوں کی حسرات بنانا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ یہ پاک تبدیلیاں پیدا کرتا چلا جاتا ہے اس لیے نکلو، شوق سے نکلو، تمام دنیا میں نکلو، جہاں جہاں تم جاؤ گے خدا کی قسم! وہاں وہاں احمدیت کا پودا پہلے سے زیادہ شان کے ساتھ بڑھنے اور پھولنے لگے گا اور پھلنے لگے گا ایک کے ہزار ہوتے چلے جائیں گے ہماری یہ تقدیر تو حضرت مسیح موعود ہمیں بتا چکے ہیں وہ مقبول دعاؤں کی صورت میں ظاہر ہورہی ہے۔

اک سے ہزار ہوویں بابرگ و بار ہوویں
حق پر نثار ہوویں مولا کے یار ہوویں

یہ ہے ہماری جماعت کی تقدیر۔ اگر زور لگتا ہے تو بدل کر دکھا دو۔ کبھی تم اس کو بدل نہیں سکو گے۔ یہ تحریک جو ابھی پیچھے کی تھی گزشتہ سے پیوستہ جمعہ میں پریس کے لئے، میں نے جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے مجھے بڑی بلند توقعات ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سے اور یہ مشاہدہ کی بات ہے کوئی محض نظریاتی بات نہیں ہے۔ جتنا مشاہدہ مجھے ہے تفصیل کے ساتھ احمدیوں کے دلوں میں جھانکنے کا، ساری دنیا میں ایک بھی انسان ایسا نہیں ہے جو یہ دعویٰ کرسکتا ہو کہ اس طرح لاکھوں آدمیوں کے ساتھ میرا ذاتی تعلق ہے اور میں ان کے دل کی کیفیات جانتا ہوں۔ کوئی نظام ہی نہیں ہے اس جیسا کہیں اور تو پتہ کس طرح کسی کو لگے، ان کے رسمی تعلقات، ان کے رسمی آپس کے واسطے، خط وکتابت بھی ہو تو سیکرٹریوں کے ذریعے، لاکھوں خطوں میں سے شاید دس کا پتہ چلے کسی کو کہ کیا آیا تھا اور کیا لکھا تھا۔ سب ڈھکوسلے ہیں بناوٹیں ہیں، ایک نظام خلافت ہے جو خدا کے فضل سے، جو زندہ اور فعال تعلق رکھتا ہے جماعت احمدیہ سے اور جماعت احمدیہ ہے جو زندہ اور فعال تعلق رکھتی ہے اپنے نظام خلافت، سے اپنے دل کے سب حال بیان کرتے ہیں جس طرح باپ سے بیٹا بیان کرتا ہے۔ اس سے بھی زیادہ بے تکلفی کے ساتھ، جس طرح ماں سے بیٹی کھل جاتی ہے اس سے بھی زیادہ بے تکلفی اور اعتماد کے ساتھ اپنے سارے دل کی باتیں کھولتے ہیں۔ اُن پر مشورے لیتے ہیں، حالات بیان کرتے ہیں، دعاؤں کے لئے لکھتے ہیں، دعائیں کرتے ہیں نظام خلافت تو ایک عجیب چیز ہے کوئی باہر کی دنیا والا تصور کر ہی نہیں سکتا جتنا چاہے زور لگا لے اس کا تصور نظام خلافت کے قدموں تک بھی نہیں پہنچ سکتا ہے۔ احمدی ہیں جن میں نظام خلافت و ارادت کے طور پر رائج ہے ایک جاری سلسلہ ہے زندگی کا، اس لیے آپ جانتے ہیں یہ زبان یا میں جانتا ہوں اور وہ خدا جانتا ہے جس نے یہ عطائیں کی ہیں ہم پر، بے شمار احسانات فرمائے ہیں۔ ہمارے غیر کو اس کی خبر نہیں ہوسکتی۔''

(خطبات طاہر جلد چہارم ص 647 تا 649)

برکات خلافت

''خلافت کی برکات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بعض دفعہ بظاہر نصیحت عمل نہیں کررہی ہوتی لیکن جب خلیفۂ وقت کی زبان سے وہی نصیحت نکلتی ہے تو اس میں اللہ تعالیٰ غیر معمولی اثر پیدا کر دیتا ہے۔ یہ وہ دکاندار ہیں جن کو سالہا سال سے میں سمجھانے کی کوشش کرتا رہا۔ ان کے کئی اجلاس بلائے گئے کیونکہ افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بحیثیت نائب افسر یہ میری ذمہ داری لگا رکھی تھی کہ میں تربیت کے امور کی عمومی نگرانی کروں لیکن کوئی اثر نہیں ہوتا تھا حالانکہ میں بہت زور مارتا رہا لیکن وہی جس طرح کہتے ہیں پنچوں کا کہنا سرآنکھوں پر لیکن پرنالہ وہیں رہے گا۔ تو سرآنکھوں پر بات کر کے جب یہ واپس جاتے تھے تو اِلّا ماشاء اللہ اسی طرح دکانیں کھول دیتے تھے۔ اب بھی وہی میں ہوں۔ بحیثیت ذات کے تو وہی ہوں لیکن چونکہ یہ آواز خلافت کی طرف سے بلند ہوئی اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس میں غیر معمولی اثر رکھ دیا۔ لیکن ضمناً ایک بات کی طرف میں توجہ دلانا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ یہ تو اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اس نے خلافت کی آواز میں اثر رکھا ہے اور جماعت میں غیر معمولی اطاعت کی روح رکھی ہے لیکن جو اصل مومنوں کی جماعت ہے جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھنا چاہتے ہیں اس جماعت میں نصیحت اہمیت رکھتی ہے نصیحت کرنے والے کی کوئی اہمیت نہیں ہے یعنی امر واقعہ یہ ہے کہ جہاں تک نصیحت سننے والے کا تعلق ہے اس کو یہ نصیحت فرمائی گئی ہے کہ تم یہ نہ دیکھو کہ کس نے تمہیں کیا بات کہی ہے بلکہ تم یہ دیکھو کہ وہ بات ہے کیا جو کہی جارہی ہے۔ اگر اچھی بات ہے تو خواہ کسی گندے شخص سے بھی ملے وہ بہرحال تمہاری چیز ہے اور تمہاری دولت ہے''۔

(الفضل 21/اپریل 1983ء)

خلیفہ اور جماعت ایک وجود کے دو نام

''جیسا کہ میں نے گزشتہ سفر سے واپسی پر کہا تھا مجھے تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ احباب جماعت کی دعائیں قبول ہو کر پھل بن کر ہم پر نازل ہورہی ہیں اور خدا کی رحمت آتی ہوئی نظر آتی تھی۔ یوں لگتا تھا کہ جس طرح کوئی توقع نہیں ہے اچانک غیب سے دست قدرت آتا ہے اور وہ مدد کر دیتا ہے تو لازماً اس میں ساری جماعت شامل ہے۔ خلیفہ اور جماعت دو الگ وجود نہیں بلکہ ایک ہی وجود کی دو حیثیتیں اور دو نام ہیں اس لئے صرف میرے لئے نہیں بلکہ ہم سب پر اللہ تعالیٰ کا شکر واجب ہے اس نے اپنے فضل سے ہم پر بہت بڑے احسانات فرمائے ہیں۔''

(الفضل 11 دسمبر 1983ء)

''اللہ تعالیٰ نے نہ صرف خوشخبری دی بلکہ بعض ایسی باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جن کی طرف عام طور پر انسان توجہ نہیں کیا کرتا۔ جب بھی کسی کو فتح ملتی ہے، جب بھی کسی کو نصرت عطا ہوتی ہے دماغ میں ایک کیڑا آجاتا ہے کہ یہ میری کوشش سے ہوا ہے، میری چالاکیوں سے ہوا ہے، میرے علم سے ایسا ہوا ہے، میں نے کیسی اچھی تنظیم کی تھی، کیسی اچھی تدبیر کی تھی، کیسا اچھا لیکچر دیا تھا، کیسی اچھی کوشش کی تھی، انسانی نفس انسان کو اس قسم کے توہمات میں مبتلا کرتا رہتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ نصرت اور فتح تمہاری کوشش سے ہوگی۔ تم اپنی کوشش سے تو دنیا میں کوئی تبدیلی نہیں پیدا کرسکتے، تم اس لائق نہیں ہو، تم اس قابل نہیں ہو کہ عظیم الشان کام کرسکو اور دلوں میں ایک انقلاب برپا کرسکو۔ یہ خدا کا کام ہے اس لئے اللہ کی نصرت آئے گی، اللہ کی طرف سے فتح آئے گی اور یہ خدا ہی ہے جو لوگوں کو فوج در فوج (دین) میں داخل کرے گا۔'' (الفضل 11 دسمبر 1983ء)

☆☆☆☆☆☆☆

(بقیہ صفحہ 4)

امریکہ نے صرف چند گھنٹوں میں ہی پانامہ کی نئی حکومت کو تسلیم کرلیا اور ہزاروں فوجی پانامہ بھیج دیئے۔

18 نومبر 1903ء کو پانامہ اور امریکہ کے درمیان نہر بنانے اور نہر کا انتظام چلانے سے متعلق ایک تاریخی دستاویز پر دستخط ہوئے۔ اس معاہدے کو Hay Bunau Varila Treaty کہتے ہیں۔ امریکی کینال کمیشن کے چیف انجینئر جان ایف سٹیونز کی زیر قیادت نہر کی تعمیر دسمبر 1903ء میں شروع ہوگئی۔ معاہدے کے تحت امریکہ کو 16 کلومیٹر لمبے علاقے میں نہر کھودنا تھی۔ تعمیر میں ماہرین کے لئے سب سے بڑا مسئلہ سمندر کے لیول اور نہر کے لیول کو ملانے کا تھا۔ اس کا حل نہر سویز کی طرح لاک چیمبرز کی تعمیر تھا۔ لہٰذا سب سے پہلے تین مقامات پر لاک چیمبرز تعمیر کئے گئے۔ لاک چیمبرز سے مراد سینکڑوں مربع فٹ قطر لوہے اور کنکریٹ سے بنا کمرہ ہوتا ہے۔ جس کے آگے اور پیچھے لوہے کے دروازے ہوتے ہیں۔ دنیا میں صرف دو نہروں پر ہی لاک چیمبرز بنائے گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ نہریں سطح سمندر سے اوسطاً 150 فٹ بلند سطح زمین پر بنائی گئی ہیں لہٰذا سطح سمندر کو نہر کی سطح سے ملانے کے لئے ان نہروں پر لاک چیمبرز بنائے گئے۔ بحری جہاز سمندر پر تیرتا ہوا جب نہر کے قریب پہنچتا ہے تو لاک چیمبرز میں داخل ہوتا ہے تو اس کے ساتھ ہی لاک چیمبرز کے آگے اور پیچھے کے دروازے بند کر کے چیمبر میں پانی کی سطح بلند کی جاتی ہے۔ پانی کی سطح کے ساتھ جہاز بھی بلند ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ جب پانی بلند ہو کر نہر کی سطح کے برابر ہو جاتا ہے تو چیمبر کے آگے والے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اس طرح جہاز نہر میں داخل ہو جاتا ہے۔ نہر میں سفر کے بعد یہی عمل دوبارہ دہرایا جاتا ہے۔ نہر کی باقاعدہ کھدائی 1906ء میں شروع کی گئی۔ یہ عظیم ترین منصوبہ 10 سال میں تقریباً 36 کروڑ 66 لاکھ 50 ہزار ڈالر کی لاگت سے مکمل کرلیا گیا۔ امریکیوں نے اوسطاً 40 ہزار مزدوروں کو کھدائی کے کام پر لگایا۔ ان مزدوروں کی بڑی تعداد جزائر ویسٹ انڈیز سے تعلق رکھتی تھی جو بعد میں اسی علاقے میں آباد ہوگئے۔ نہر اگست 1914ء میں مکمل ہوئی۔ اس عرصے میں 143 ملین کیوبک میٹر کے علاقے میں کھدائی کا کام کیا گیا۔ جھیل گاتن اور خلیج لیمن کے علاقے کو ملا کر نہر کی کل لمبائی 64 کلومیٹر (40 میل) بنتی ہے۔

دنیا میں ہر سال 12 ہزار سے زائد چھوٹے بڑے جہاز نہر کو کراس کرتے ہیں۔ ایک 50 ہزار ٹن تک کے جہاز کو نہر کراس کرنے میں 12 سے 16 گھنٹے لگتے ہیں۔ نہر کی تعمیر میں انجینئرنگ کا بڑا شاہکار تین لاک چیمبرز ہیں۔ ان میں سے ہر لاک چیمبر 1000 فٹ لمبا اور 110 فٹ چوڑا ہے۔ چیمبرز کے دروازے 7 فٹ موٹے، 65 فٹ چوڑے اور 82 فٹ اونچے ہیں۔ چھوٹے جہاز اپنی طاقت سے اور بڑے جہاز انجنوں کی مدد سے دھکیل کر چیمبرز سے باہر نکالے جاتے ہیں۔ لاک چیمبرز کو بلاتعطل پانی کی سپلائی جھیل گاتن اور دریائے چارجرز کے ذریعے ہوتی ہے۔

نہر کی تعمیر کا منصوبہ 1913ء میں مکمل ہوا۔ 18 نومبر 1903ء سے نہر پانامہ کا کنٹرول امریکہ کے پاس تھا۔ 1977ء میں امریکی سینٹ نے ایک مسودہ قانون کی منظوری دی جس کے تحت 31 دسمبر 1999ء کو نہر پانامہ کا کنٹرول حکومت پانامہ کے حوالے کردیا گیا۔ امریکہ نے 1998ء سے ہی اپنی فوجوں کا پانامہ کا کنٹرول حکومت پانامہ کے حوالے کر دیا گیا۔ امریکہ نے 1998ء سے ہی اپنی فوجوں کا پانامہ سے انخلا شروع کر دیا تھا۔ معاہدے کے بعد نہر پانامہ کا علاقہ پانامہ کی ملکیت میں چلا گیا لیکن اس معاہدے کے تحت دونوں حکومتوں نے اس بات کی ضمانت دی کہ نہر کے علاقے کو ہمیشہ غیر جانبدار رکھا جائے گا۔

1903ء سے لے کر آج تک امریکہ 3 بلین ڈالر سے زیادہ رقم نہر پر خرچ کرچکا ہے جس میں سے تقریباً دو تہائی رقم اس نہر کی آمدنی کی صورت میں اسے واپس موصول ہوچکی ہے۔ 1996ء میں پانامہ کینال کمیٹی نے ایک بلین ڈالر سے اس کا ماڈرنائزیشن پروگرام شروع کیا اور نئے آلات اور ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے اس کی گنجائش اور صلاحیت میں اضافہ کیا۔

☆......☆......☆

حضرت عتبہ بن مسعودؓ

آپ حضرت عبداللہ بن مسعود کے بھائی تھے۔ مہاجر حبشہ تھے۔ بعد میں مدینہ ہجرت کر گئے۔ بدر کے سوا تمام معرکوں میں شریک رہے۔ حضرت عمر کے عہد خلافت میں وفات پائی۔

ماخوذ

نہر پانامہ۔ دو سمندروں کو ملانے والی واحد آبی گزرگاہ

ہر سال 12 ہزار سے زائد چھوٹے بڑے جہاز نہر کو عبور کرتے ہیں

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"اس نے دو سمندروں کو اس طرح چلایا ہے کہ وہ ایک وقت میں مل جائیں گے"۔ (الرحمٰن:20)

اس آیت میں نہر پانامہ کی عظیم الشان پیشگوئی ہے۔ حضرت مصلح موعود اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

اس میں نہر سویز اور نہر پانامہ کی پیشگوئی ہے۔ فرمایا دو سمندر قریب قریب ہیں لیکن ان کے درمیان خشکی ہے ایک دن وہ مل جائیں گے۔ ان کی علامت یہ ہے کہ ان میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے۔ یہ دونوں چیزیں سویز اور پانامہ سے بکثرت نکلتی ہیں اور دونوں نہروں سے بحیرہ قلزم اور روم کو ایک طرف ملا دیا اور دوسری طرف بحر اوقیانوس اور بحر الکاہل کو ملا دیا ہے۔ (تفسیر صغیر ص 712)

وسطی امریکہ میں بحیرہ کریبئن اور جنوبی بحر الکاہل کی سرحدوں کے درمیان ایک چھوٹا سا ملک پانامہ واقع ہے۔ یہاں مشرق سے بحر الکاہل کے اوپر سے سورج صبح طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں بحر اوقیانوس پر غروب ہوجاتا ہے۔ پانامہ دنیا کے دو عظیم ترین سمندروں کے سنگم پر واقع ہے۔ اب دونوں سمندروں کو نہر پانامہ آپس میں ملاتی ہے۔ دنیا بھر میں صرف دو نہریں ایسی ہیں جو کسی زرعی مقصد کے لئے نہیں بنائی گئیں بلکہ ان کے بنانے کا مقصد فاصلوں کو کم کرنا اور وقت کی بچت تھا۔ ان میں ایک نہر سویز ہے جو کہ مصر میں واقع ہے اور بحیرہ احمر کو بحیرہ روم سے ملاتی ہے۔ دوسری نہر پانامہ ہے جو بحر الکاہل کو بحر اوقیانوس سے ملاتی ہے۔

18ویں صدی کے شروع میں امریکہ صنعتی اعتبار سے یورپ کے ہم پلہ ہوچکا تھا۔ امریکہ کی مغربی ریاستوں سے یورپ اور امریکہ کی مشرقی ریاستوں سے ایشیا کے ممالک کو تجارت بحری جہازوں کے ذریعے ہوتی تھی۔ دونوں راستوں سے بحری جہازوں کو جنوبی امریکہ کے براعظم کے گرد 8 ہزار کلومیٹر کا اضافی سفر کرنا پڑتا تھا جس سے تجارتی سامان کی لاگت میں تو اضافہ ہوتا ہی تھا ٹرانسپورٹ کے اخراجات بھی کئی گنا بڑھ جاتے تھے لہٰذا ایک مختصر آبی راستے کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ اس آبی گزرگاہ کے بنانے کے لئے وسطی امریکہ سے بہتر جگہ اور کوئی نہ تھی۔ اس جگہ پر نہر بنانے کے لئے پانامہ انتہائی موزوں ملک تھا۔

اگر ہم دنیا کے نقشے میں شمالی امریکہ اور جنوبی امریکہ پر نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہے کہ شمالی امریکہ کے ملک میکسیکو کے جنوب سے ایک کم چوڑی پٹی شمالی امریکہ کو جنوبی امریکہ کے ملک کولمبیا سے ملاتی ہے۔ اس پٹی کی میکسیکو کی سرحد سے کولمبیا تک لمبائی تقریباً 1800 کلومیٹر ہے اور اس کی اوسط چوڑائی تقریباً 100 کلومیٹر ہے۔ اس 1800 کلومیٹر لمبے علاقے کو وسطی امریکہ بھی کہا جاتا ہے۔ وسطی امریکہ میں سات چھوٹے چھوٹے ترقی پذیر ملک شامل ہیں۔ ان میں بیلائز، گوئٹے مالا، ایلسلواڈور، ہنڈوراس، نکارا گوا، کوسٹاریکا اور پانامہ شامل ہیں۔

وسطی امریکہ کی اس پٹی میں پانامہ ہی ایک ایسی جگہ پر واقع ہے جہاں اس پٹی کی چوڑائی سب سے کم یعنی 65 سے 70 کلومیٹر ہے۔ بظاہر دیکھا جائے تو 70 کلومیٹر لمبی نہر بنانا انجینئرنگ کا کوئی بڑا کمال نہیں تھا مگر نہر پانامہ کو بنانا اس لئے مشکل تھا کیونکہ یہ نہر سطح سمندر سے 100 سے 200 میٹر اونچے علاقے میں بنتی تھی۔ اس کے دونوں حصوں یا کناروں کو دنیا کے دو بڑے سمندروں شمال میں بحر اوقیانوس اور جنوب میں بحر الکاہل کی سطح سے ملانا تھا اور نہر کی گہرائی اور چوڑائی اتنی رکھنی تھی کہ ایک لاکھ ٹن سے زیادہ وزن کے بحری جہاز آسانی سے اس میں سے گزر سکیں۔ نہر بنانے کے لئے موجودہ جگہ کا انتخاب حتمی طور پر اس لئے بھی کیا گیا کیونکہ اس جگہ اصل نہر کی کھدائی صرف 16 کلومیٹر لمبے علاقے میں ہونی تھی جبکہ باقی کا 48 کلومیٹر لمبا علاقہ جھیل گاتن اور خلیج لیمن کے پانیوں پر مشتمل تھا۔

نہر پانامہ کا منصوبہ اپنی تکمیل سے پہلے کن کن مراحل سے گزرا اس کے لئے اس علاقے کے تاریخی پس منظر کا جاننا بہت ضروری ہے۔ سب سے پہلے سپین کے چارلس اول نے مجوزہ نہر کے راستے کا ایک سروے کرایا تھا لیکن اس کی تعمیر کا آغاز تین صدیوں بعد ممکن ہوسکا۔ 16ویں صدی کے شروع میں سپین کے تاجروں اور مہم جوؤں نے بحر اوقیانوس سے بحر الکاہل میں جانے کے لئے وسطی امریکی ممالک میں دو راستے اپنائے۔ ایک راستہ نکاراگوا کے جنوب میں تھا جس کی کل لمبائی 217 کلومیٹر تھی۔ اس میں خشکی پر 117 کلومیٹر اور جھیل نکاراگوا کے پانیوں میں 100 کلومیٹر کا سفر تھا۔ یہ راستہ لمبا تھا اور نہر بنانے کے لئے موزوں نہیں تھا۔ دوسرا پانامہ سٹی کے مغرب میں بالبوآ کے قریب سے ہوکر گزرتا تھا۔ اس جگہ خشکی کا سفر محض 14 سے 16 کلومیٹر تھا جبکہ باقی کا سفر جھیل "میرافلورنس" اور جھیل گاتن کے پانیوں میں سے ہوتا تھا۔

1502ء میں کرسٹوفر کولمبس کے پانامہ پر قدم رکھنے کے بعد پہلی بار ایک ہسپانوی مہم جو نونیز ویسکوئز کے 26 ستمبر 1513ء کو بالبوآ کے مقام سے پانامہ کو شمال کی طرف عبور کیا اور اس کم چوڑے نئے راستے کو دریافت کیا۔ بعدازاں یورپی تاجروں نے اس راستے کو استعمال کرنا شروع کردیا۔ 19ویں صدی کے وسط میں دنیا میں تجارت بڑے بڑے بحری جہازوں کے ذریعے ہونے لگی تو وسطی امریکہ میں ایک مکمل آبی گزرگاہ کی ضرورت محسوس کی گئی۔ 17 نومبر 1859ء کو مصر میں نہر سویز مکمل ہوئی تو وسطی امریکہ میں بھی ایک ایسے ہی راستے کی ضرورت محسوس کی گئی۔

19ویں صدی کے وسط تک امریکہ نے پانامہ سٹی سے کولن تک 62 کلومیٹر لمبی ریلوے لائن بچھا دی تھی۔ مگر یہ ریلوے لائن بڑے پیمانے پر تجارت کے لئے موزوں نہیں تھی۔ پانامہ اس وقت کولمبیا کے زیر انتظام تھا۔ کولمبئن حکومت کے پاس اتنے وسائل نہیں تھے کہ وہ نہر کے منصوبے کو شروع کرتی۔ اس علاقے میں نہر کی تعمیر کا سب سے زیادہ فائدہ شمال میں واقع بڑے صنعتی ممالک برطانیہ، جرمنی، فرانس، سپین اور پرتگال کے تاجروں کو بھی امریکہ کے مغربی شہروں اور ایشیا میں جاپان تک سامان تجارت لے جانے میں آسانی ہوتی۔ کولمبیا کے بعض سیاستدان امریکہ کے ہاتھوں نہر کی تکمیل کے خلاف تھے۔

کولمبیا کی حکومت اور نہر سویز بنانے والی فرانسیسی کمپنی "یونیورسل انٹراوشین کینال کمپنی" کے درمیان نہر بنانے کے لئے مذاکرات ہوئے اور 1881ء میں مذکورہ کمپنی نے نہر کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز کردیا۔ کمپنی کی مالی معاونت ایک فرانسیسی سرمایہ کار فرنانڈو ڈی لیپسس نے کی۔ اسی تاجر نے نہر سویز کی تعمیر میں سرمایہ لگایا تھا۔ کمپنی نے 30 ہزار سے زائد کارکن کھدائی کے کام پر لگائے اور زور وشور سے کام کا آغاز کیا مگر کمپنی کو استوائی خطے میں کام کا تجربہ نہیں تھا۔ اس علاقے میں ندی نالوں کی بہتات اور بارشوں کی فراوانی سے لینڈ سلائیڈنگ بہت زیادہ ہوتی ہے اس لئے یہاں کام میں بہت زیادہ مشکلات پیش آئیں۔ اس کے علاوہ یہاں پھیلنے والے زرد بخار اور مالی مشکلات سے انہیں کامیاب نہ ہونے دیا۔ نتیجتاً سینکڑوں مزدور ہلاک ہوگئے۔ وبائی امراض، کارکنوں کا فرار، جغرافیائی مشکلات اور غلط منصوبہ بندی کی وجہ سے نہر کے منصوبے کی لاگت میں کئی گنا اضافہ ہوگیا اور کمپنی دیوالیہ ہوگئی۔

1889ء میں نہر کی کھدائی کا کام روکنا پڑ گیا۔ 1894ء میں دوبارہ کام کا آغاز ہوا مگر اس بار بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کولمبیئن حکومت اور اس فرانسیسی کمپنی یو آئی سی سی کے درمیان اختلافات پیدا ہوگئے۔ اس بار مالی مشکلات اتنی بڑھیں کہ کمپنی نے 1898ء میں نہر پانامہ کے منصوبے سے نہ صرف ہاتھ اٹھالیا بلکہ کمپنی کی فروخت کے لئے کوششیں شروع کر دیں۔ اس دوران امریکیوں نے جغرافیائی مشکلات کی وجہ سے پانامہ کے ساتھ ساتھ پانامہ سے 690 کلومیٹر شمال میں نکارگوا میں "سان کارلوس" کے مقام پر بھی نہر کے لئے نئے سرے سے کام شروع کردیا۔

اسی دوران ایک فرانسیسی انجینئر فلپ جین بناؤ اور امریکی قانون دان ولیم نیلسن کرامویل جو پانامہ اور نکاراگوا میں سروے کا کام کررہے تھے نے نہر بنانے کے لئے پانامہ کے حق میں فیصلہ دیا مگر 1901ء میں امریکی کینال کمیشن نے نکاراگوا کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ اس وقت کے امریکی صدر تھیوڈور روز ویلٹ پانامہ میں موجودہ جگہ پر ہی نہر کی تکمیل چاہتے تھے۔ صدر روز ویلٹ نے اپنے ایک کانگریس مین سینیٹر مارک بانہ کو یہ مشن سونپا کہ وہ کانگریس کے باقی ارکان اور امریکی کینال کمیشن کی رائے کو پانامہ کے حق میں ہموار کریں۔ امریکی حکومت جسے نہر کی تعمیر سے سب زیادہ دلچسپی تھی نے یو آئی سی سی کو خریدنے میں دلچسپی ظاہر کی۔ چنانچہ 1902ء میں امریکہ نے یہ کمپنی خرید لی۔ اسی دوران 1903ء میں صدر روز ویلٹ کی کوششوں سے امریکی سینٹ نے پانامہ میں موجودہ جگہ پر نہر کی تعمیر کا بل پاس کردیا۔ صدر کی ذاتی کوششوں کی وجہ سے انہیں "فادر آف کینال" بھی کہا جاتا ہے۔

جنوری 1903ء میں امریکہ اور کولمبیا کے درمیان نہر پانامہ کی تعمیر کے لئے ایک معاہدہ ہوا جس کے تحت کولمبیا کو نہر کی تعمیر کے لئے امریکہ کو ابتدائی طور پر 10 ملین ڈالر ادائیگی کرنی تھی مگر کولمبیا کی سینٹ نے اس معاہدہ کی توثیق کرنے سے انکار کردیا۔ اسی بنا پر امریکہ نے پانامہ کے باغیوں کو اکسانا شروع کردیا کیونکہ پانامہ اس وقت کولمبیا کا ایک حصہ تھا۔ امریکی ہر صورت میں نہر کی تکمیل چاہتے تھے لہٰذا کولمبیا سے مذاکرات ناکام ہونے کے بعد امریکہ نے پانامہ کے باغیوں کی کھلے عام حمایت شروع کر دی۔ 3 نومبر 1903ء کو امریکی شہ پر پانامہ نے آزادی کا اعلان کردیا۔ چنانچہ

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 96006 میں شبانہ روحی

بنت منور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 370-23 گرام مالیتی -/44987 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ روحی۔ گواہ شد نمبر1 افضل جاوید۔ گواہ شد نمبر2 ذیشان ناصر

مسل نمبر 96007 میں صباء مبارک

بنت مبارک احمد قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء مبارک۔ گواہ شد نمبر1 ذیشان ناصر گواہ شد نمبر2 افضل جاوید

مسل نمبر 96008 میں رانا احسن کمال

ولد رانا غالب خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا احسن کمال۔ گواہ شد نمبر1 عزیز احمد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 رانا طیب مراد ولد رانا غالب خاں

مسل نمبر 96009 میں بلال احمد

ولد ماسٹر رفیق احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر2 ماسٹر رفیق احمد والد موصی

مسل نمبر 96010 میں انوار الحق

ولد چوہدری منیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 18 مرلہ مکان مالیتی -/4500000 روپے (2) 11 مرلہ پلاٹ مالیتی -/900000 روپے (3) 8 مرلہ پلاٹ مالیتی -/320000 روپے (4) پلاٹ برقبہ 400 گز واقع کراچی مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوار الحق۔ گواہ شد نمبر1 ظفر اقبال ہاشمی ولد رشید احمد ہاشمی۔ گواہ شد نمبر2 فرزان احمد ہاشمی ولد ظفر اقبال ہاشمی

مسل نمبر 96011 میں مریم صدیقہ

بنت عبداللطیف قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاں جٹاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/5500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر1 فرید احمد طاہر وصیت نمبر 53970 گواہ شد نمبر2 خالد محمود ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 96012 میں حماد عبداللہ

ولد چوہدری عبداللہ قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککھانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ حماد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر1 اعجاز احمد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 مصور احمد ثاقب معلم سلسلہ وصیت نمبر 37144

مسل نمبر 96013 میں غضنفر سہیل

ولد اعجاز احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککھانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غضنفر سہیل۔ گواہ شد نمبر1 اعجاز احمد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 مصور احمد ثاقب معلم سلسلہ

مسل نمبر 96014 میں رشیدہ بی بی

زوجہ لطیف احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے (3) رقبہ 3 کنال مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بی بی۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ولد لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر2 وسیم احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 96015 میں خدیجہ ظفر

بنت ظفر احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ ظفر۔ گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر2 ظفر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 96016 میں آمنہ ظفر

ولد ظفر احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ ظفر۔ گواہ شد نمبر1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704۔ گواہ شد نمبر2 اللہ رحیم ولد مختار احمد

مسل نمبر 96017 میں غزالہ امین

بنت محمد امین مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ امین۔ گواہ شد نمبر1 محمد امین مغل والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 اللہ رحیم ولد مختار احمد

مسل نمبر 96018 میں عدیل احمد

ولد مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر1 عباس احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 عطاء المعین ولد نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 96019 میں عاطف رضا

ولد لطیف احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف رضا۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405۔ گواہ شد نمبر2 یاسر سلیم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 96020 میں روبینہ فرحت

بنت رفیق احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔روبینہ فرحت ۔گواہ شدنمبر 1 منصوراحمد آصف ولد رفیق احمد ناصر۔گواہ شدنمبر 2 مبشراحمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 96021 میں نائلہ فوزیہ

بنت رفیق احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ......عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ فوزیہ۔گواہ شدنمبر 1 مبشراحمد آصف وصیت نمبر 30405۔گواہ شدنمبر 2 یاسر سلیم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 96022 میں مجیب احمد سیفی

ولد چوہدری نسیم احمد سیفی قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مجیب احمد سیفی گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمود احمد مبشر وصیت نمبر 37075 گواہ شدنمبر 2 چوہدری نسیم احمد سیفی والد موصی وصیت نمبر 33304

مسل نمبر 96023 میں نسرین ستار

زوجہ عبدالستار قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/52000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ نسرین ستار۔گواہ شدنمبر 1 عبدالستار خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد ولد عبدالستار

مسل نمبر 96024 میں شمائلہ امبرین

بنت داؤد احمد قوم اٹھوال پیشہ......عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔شمائلہ عنبرین ۔گواہ شدنمبر 1 داؤد احمد والد موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 نفیس احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 96025 میں سمیرا خانم

بنت داؤد احمد قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سمیرا خانم ۔گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد والد موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 نفیس احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 96026 میں کمال احمد

ولد چوہدری بلال احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔کمال احمد۔گواہ شدنمبر 1 طلال احمد عبداللہ ولد چوہدری بلال احمد۔گواہ شدنمبر 2 نعم العبد عمران ولد ملک محمد سرور خان

مسل نمبر 96027 میں فرزانہ پروین

زوجہ عمران قادر باجوہ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 19 تولے (2) حق مہر -/40000 روپے (3) نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ فرزانہ پروین ۔گواہ شدنمبر 1 شبیر احمد ثاقب ولد نواب خاں۔ گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود

مسل نمبر 96028 میں رضوان الٰہی چیمہ

ولد اسجد جاوید چیمہ قوم چیمہ پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رضوان الٰہی چیمہ۔گواہ شدنمبر 1 کاشف نذیر ولد نذیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 وجیہہ الدین احمد ولد نصیر الدین علی احمد

مسل نمبر 96029 میں راجہ انعام الرحمٰن

ولد راجہ غلام احمد قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راجہ انعام الرحمٰن۔گواہ شدنمبر 1 نعم العبد عمران ولد ملک محمد سرور خان۔گواہ شدنمبر 2 کاشف نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 96030 میں دانیال احمد

ولد مبشر نواز قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔دانیال احمد۔گواہ شدنمبر 1 نعمان احمد نصیر ولد نصیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 رانا خالد احمد ولد رانا لطیف احمد

مسل نمبر 96031 میں امتہ المتین باجوہ

زوجہ محمد انور باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنویر آباد تاجپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ مکان مالیتی -/2000000 روپے کا 1/8 حصہ (2) ازوالدین مشترکہ اراضی 25 ایکڑ چک نمبر 154/T.D.A لیہ کا ملنے والا حصہ (3) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ المتین باجوہ۔گواہ شدنمبر 1 محمد انور باجوہ۔ گواہ شدنمبر 2 وجاہت احمد باجوہ ولد محمد انور باجوہ

مسل نمبر 96032 میں سدرہ انور

بنت محمد انور باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنویر آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔سدرہ انور۔گواہ شدنمبر 1 محمد انور باجوہ والد موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 وجاہت احمد باجوہ ولد محمد انور باجوہ

مسل نمبر 96033 میں شائستہ نسرین

بنت نصیر احمد قوم بھوپال پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شائستہ نسرین ۔گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد والد موصیہ وصیت نمبر 33532۔گواہ شدنمبر 2 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524

مسل نمبر 96034 میں عفت رمیزہ

بنت محمد ارشد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عفت رمیزہ ۔گواہ شدنمبر 1 قیوم احمد ڈوگر ولد مقصود احمد ڈوگر۔گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد ولد مقبول احمد

مسل نمبر 96035 میں عدیلہ ارشد

بنت محمد ارشد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ عدیلہ ارشد۔گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد ولد مقبول احمد۔گواہ شدنمبر 2 قیوم احمد ڈوگر ولد مقصود احمد ڈوگر

مسل نمبر 96036 میں مشہود احمد

ولد عبدالحمید قوم اوپل پیشہ کارپینٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹرمل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشہود احمد۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحئی ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر2 عبدالمجید ولد ثناء اللہ

مسل نمبر96037 میں امینہ مشہود

زوجہ مشہود احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امینہ مشہود۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحئی گواہ شد نمبر2 عبدالمجید

مسل نمبر96038 میں رابعہ صدیقہ

بنت عبدالحمید اوپل قوم اوپل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر1 مظفر رشید گھمن وصیت نمبر30752۔ گواہ شد نمبر2 نورالٰہی بشیر وصیت نمبر 31247

مسل نمبر96039 میں عبدالحمید

ولد ثناء اللہ قوم اوپل پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4548 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524۔ گواہ شد نمبر2 محمد سرور ظفر ولد میاں رحمت علی (مرحوم)

مسل نمبر96040 میں سمیعہ اعجاز

بنت ملک اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیعہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر1 ملک اعجاز احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 شہباز احمد ملک ولد حمید احمد ملک

مسل نمبر96041 میں ریحانہ اعجاز

زوجہ ملک اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر1 ملک اعجاز احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 شہباز احمد ملک ولد حمید احمد ملک

مسل نمبر96042 میں فرزانہ کوثر

بنت رزاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر2 محمد سرور ظفر ولد رحمت علی

مسل نمبر96043 میں شہباز احمد ملک

ولد حمید احمد ملک قوم ملک پیشہ ملازمت /کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹرسائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز احمد ملک۔ گواہ شد نمبر1 صغیر احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 نورالٰہی بشیر ولد فضل الٰہی بشیر

مسل نمبر96044 میں عروج شہباز

زوجہ شہباز احمد ملک قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 29-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عروج شہباز گواہ شد نمبر1 ملک اعجاز احمد ولد حمید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر افتخار احمد ملک ولد حمید احمد ملک

مسل نمبر96045 میں امتہ القدوس

بنت مقبول احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس۔ گواہ شد نمبر1 مقبول احمد ڈوگر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 طاہر احمد ولد مقبول احمد ڈوگر

مسل نمبر96046 میں مہوش مقبول

بنت مقبول احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش مقبول۔ گواہ شد نمبر1 مقبول احمد ڈوگر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 طاہر احمد ولد مقبول احمد ڈوگر

مسل نمبر96047 میں فضل الٰہی

ولد فضل الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ولی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹرسائیکل مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل الٰہی۔ گواہ شد نمبر1 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368 گواہ شد نمبر2 عطاء الوحید ولد نورالٰہی بشیر

مسل نمبر96048 میں حسن رضا

ولد مقصود احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسکین پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسن رضا۔ گواہ شد نمبر1 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368۔ گواہ شد نمبر2 عطاء الوحید ولد نورالٰہی بشیر

مسل نمبر96049 میں عاذب معاذ ڈوگر

ولد نثار احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاذب معاذ ڈوگر۔ گواہ شد نمبر1 توقیر احمد وصیت نمبر 47918 گواہ شد نمبر2 محمد شعیب اسد ڈوگر وصیت نمبر 35888

مسل نمبر96050 میں نعمان احمد

ولد محمد سلیمان خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاریکس کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 29-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر2 نورالٰہی بشیر وصیت نمبر 31247

مسل نمبر96051 میں اویس احمد قاضی

ولد طاہر احمد قاضی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاریکس کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد قاضی۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر2 نورالٰہی بشیر وصیت نمبر 31247

مسل نمبر96052 میں عبدالحئی شاد

ولد عبدالخالق شاد قوم بھوپال پیشہ آٹو مکینک عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رکشہ ایک عدد مالیتی -/200000 روپے (جس کی بالاقساط ادائیگی جاری ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحئی شاد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد والد موصی وصیت نمبر 22524۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 96053 میں مزمل احمد

ولد مبشر احمد جاوید قوم بھوپال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مزمل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جاوید ولد میاں دین محمد (مرحوم)

مسل نمبر 96054 میں عابدہ سعید

زوجہ سعید الحسن قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد وصیت نمبر 23633۔ گواہ شد نمبر 2 نور الٰہی بشیر وصیت نمبر 31247

مسل نمبر 96055 میں ندیم شہزاد

ولد محمد اظہر طاہر قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد وصیت نمبر 73088۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمومن ولد عبدالسلام

مسل نمبر 96056 میں وقاص احمد

ولد لطیف احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد ورک۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 96057 میں عبدالرشید

ولد عبداللطیف خاں قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ورک ولد ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 96058 میں مبشر عمران

ولد ممتاز علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر عمران۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان مہدی ورک۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک

مسل نمبر 96059 میں ڈاکٹر محمد اکرم وقار

ولد چوہدری نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم بصورت بینک بیلنس -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر محمد اکرم وقار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 96060 میں شہناز اختر

زوجہ ڈاکٹر محمد اکرم وقار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور صدیقی ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 96061 میں حافظ محمد انیق احمد

ولد ڈاکٹر محمد توفیق قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ محمد انیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد عبدالمجید عاجز (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد توفیق والد موصی

مسل نمبر 96062 میں عظمت ودود

زوجہ عبدالودود قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/85000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمت ودود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر شاہین ولد محمد شفیع (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد عبدالمجید (مرحوم)

مسل نمبر 96063 میں شاہین لطیف

زوجہ عبداللطیف شاہین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/74000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہین لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف شاہین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد سیال ولد ندیم آصف سیال

مسل نمبر 96064 میں طاہرہ بیگم

بیوہ عبداللہ خان (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/48000 روپے (2) رقم حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1649 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر رمضان محمد زاہد ولد چوہدری محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منیر وصیت نمبر 78270

مسل نمبر 96065 میں شیخ سلطان

ولد نور محمد قوم شیخ پیشہ الیکٹریشن عمر 44 سال بیعت 1994ء ساکن محلّہ شمس آباد کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ سلطان۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 96066 میں بشریٰ مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/600 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خاوند موصیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم محمد سرور ظفر صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ شاء کنول صاحبہ بنت مکرم محمد افضل صاحب قائد عمومی مجلس انصاراللہ مغلپورہ لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم اسد محمود صاحب آڈیٹر جماعت احمدیہ گھوڑے شاہ گوجرانوالہ ابن مکرم خالد محمود صاحب صدر جماعت احمدیہ گھوڑے شاہ گوجرانوالہ مبلغ ایک لاکھ 75 ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 26 دسمبر 2008ء کو بعد نماز جمعہ بیت الذکر مغلپورہ میں مکرم میر عبدالمجید صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین

فٹ بال ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کو مجلس صحت کے تعاون سے آل ربوہ فٹبال ٹورنامنٹ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ مورخہ 27 جنوری کو بعد نماز عصر دارالرحمت وسطی کی گراؤنڈ میں دارالیمن وسطی حمد اور نصیر آباد غالب کے مابین ہوا۔ ایک ایک گول سے میچ برابر ہونے کی وجہ سے پنلٹیوں پر میچ کا فیصلہ ہوا جسے دارالیمن وسطی حمد کی ٹیم نے دلچسپ مقابلے کے بعد جیت لیا۔

میچ کے اختتام پر تقریب تقسیم انعامات ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ تھے۔ تلاوت کے بعد ناظم صاحب صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس ٹورنامنٹ کا آغاز مورخہ 17 جنوری 2009ء کو ہوا۔ اس ٹورنامنٹ میں ربوہ کے 32 حلقہ جات کی ٹیموں کے 480 خدام نے حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ کا پہلا راؤنڈ ناک آؤٹ سسٹم کے تحت کھیلا گیا۔ اس کے بعد 16 ٹیموں کو چار پول میں تقسیم کیا گیا۔ فائنل سمیت 47 میچز ہوئے جو دارالیمن اور دارالرحمت وسطی کی گراؤنڈ میں کھیلے گئے۔ بعدہ مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ کھیل کے میدان میں بھی احمدی کھلاڑی کو اخلاق اور وقار کا دامن کبھی نہیں چھوڑنا چاہئے۔ دعا کے ساتھ اس ٹورنامنٹ کا اختتام ہوا۔

(اے۔ نور)

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد شاہد ڈوگر صاحب کارکن دفتر جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ بشریٰ نسرین صاحبہ زوجہ مکرم عبداللطیف خان صاحب آف سانده کلاں لاہور مورخہ 20 جنوری 2009ء کو بقضائے الٰہی بعمر 61 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ بفضل اللہ تعالیٰ موصیہ تھیں۔ نماز جنازہ مورخہ 22 جنوری کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ دو بیٹے مکرم میاں وسیم احمد صاحب ناروے، مکرم نعیم احمد صاحب، دو بیٹیاں مکرمہ فوزیہ سعید صاحبہ اور مکرمہ شازیہ اعجاز صاحبہ امریکہ یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ محترم غلام محمد صاحب مرحوم خادم خاص حضرت مصلح موعود کی سب سے چھوٹی صاحبزادی تھیں۔ آپ نہایت مخلص، ملنسار، جماعت اور خلافت کے ساتھ گہری محبت رکھتی تھیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم خرم احمد قمر صاحب معلم وقف جدید نگر پارکر تحریر کرتے ہیں۔

محترم محمد سلیم صوبہ صاحب ابن مکرم محمد شفیع صوبہ صاحب بعمر 61 سال حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے 16 دسمبر 2008ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ محترم بہادر علی صاحب معلم سلسلہ نے بیت الحمد کنری میں پڑھائی۔ محمود آباد فارم کے قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ محترمہ بشریٰ سلیم صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم ضیاء ندیم صاحب، مکرم عمران وسیم صاحب، چار بیٹیاں مکرمہ فوزیہ صاحبہ زوجہ مکرم زاہد لقمان صاحب کنری، مکرمہ شہلا صاحبہ زوجہ مکرم حفیظ احمد صاحب کنری، مکرمہ نائلہ صاحبہ اور مکرمہ زاہدہ صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

کول کتہ (Kolkata)

2 فروری 1814ء کو کلکتہ میوزیم قائم ہوا۔ کول کتہ بھارت کا تیسرا بڑا شہر ہے اس کی آبادی ایک کروڑ 25 لاکھ ہے۔ یہ بندرگاہی شہر مغربی بنگال کا صدر مقام ہے۔ اسے برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی نے 1620ء میں قائم کیا تھا۔ اس اعتبار سے اس کے قیام کو تقریباً چار صدیاں گزر گئی ہیں یہ برطانوی ہند کا 1773ء تا 1912ء دارالحکومت رہا۔

موجودہ کول کتہ تین گاؤں کالی کتہ، سوتانتی اور گوند پور پر مشتمل ہے۔ یہ دریائے ہگلی کے بائیں کنارے پر آباد ہے۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے ایک ایجنٹ جاب شرنوک نے ہگلی کے گاؤں کو 1686ء میں لوٹ لیا تھا جب نواب بنگال کو اس امر کا پتہ چلا تو اس نے جاب شرنوک کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے اپنی افواج کو وہاں بھیج دیا۔ جاب شرنوک جان بچانے کے لئے ہگلی کی جانب بھاگ کھڑا ہوا اور اس نے سوتانتی کو اپنے لئے محفوظ پناہ گاہ پایا۔

یہ شہر شیو کی بیوی کالی سے منسوب ہے۔ عام طور پر اسے دیوی مہا دیوی بھی کہتے ہیں۔ یہ نام 1656ء میں لکھنے میں آیا۔

1756ء میں نواب سراج الدولہ نے اس پر قبضہ کرلیا اور انہی ایام میں انگریز مؤرخین نے سراج الدولہ کے نام بلیک ہول (Black Hole) کا غلط اور بے بنیاد واقعہ منسوب کیا تھا۔ 1912ء تک یہ برطانوی ہند کا دارالحکومت رہا۔

اسے بھارت میں کئی لحاظ سے بڑی اہمیت حاصل ہے۔ کول کتہ کی بندرگاہ کا شمار نہ صرف مشرق کی بڑی بندرگاہوں میں ہوتا ہے بلکہ یہ ہمسایہ ریاستوں اور مغربی بنگال کی پیداوار اور مصنوعات کی برآمدات کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

یہ مغربی بنگال کا سب سے بڑا تجارتی، ثقافتی، سیاسی، علمی، صنعتی اور مذہبی مرکز بھی ہے۔

یہ دنیا میں پٹ سن کی مصنوعات کا سب سے بڑا مرکز ہے اور ان کی خریداری کے لئے دور دراز سے لوگ یہاں آتے ہیں۔

صنعتی اعتبار سے یہ بڑا ترقی یافتہ شہر ہے یہاں کی اہم صنعتوں میں کاغذ، پٹ سن کی مصنوعات، فولاد، چمڑا، لوہے کی مصنوعات، طباعت خصوصی طور پر مشہور ہیں۔ اسی بنا پر بھارت بھر سے لوگ روزگار کی تلاش کے سلسلے میں یہاں آتے ہیں۔ یہاں آپ کو یورپی، چینی، تھائی، تبتی اور افغان وغیرہ بھی ملیں گے۔

دریائے ہگلی، دریائے ٹیمز (برطانیہ) کی طرح کا ایک دریا ہے لیکن یہ دریا بھی فیکٹریوں کے آلودہ پانی سے گندا ہو گیا ہے۔

کول کتہ کے لوگ کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، والی بال، بلیرڈ اور گالف شوق سے کھیلتے ہیں۔ اس ضمن میں ایڈن گارڈن میں ان کے مقابلے ہوتے ہیں۔ یہ کرکٹروں کی جنت کے طور پر بھی مشہور ہے۔ اسی بنا پر یہاں بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلے منعقد کئے جاتے ہیں۔

یہ شاندار عمارتوں اور مندروں کا شہر ہے یہاں کی اہم عمارتوں میں ماربل پیلس، جین مندر، عجائب گھر ناخدا مسجد، 19 ویں صدی کا ڈکشنسوار (Dakshineswar) مندر بہت مشہور ہے۔

یہاں بڑے راہبوں اور جوگیوں نے قیام کیا ہے۔ جبکہ کالی کا مندر 1809ء میں تعمیر کیا گیا۔ 1787ء کا تعمیر کردہ عیسائیوں کا ایک گرجا بھی ہے۔ اس کے قریب ہی ہگلی دریا پر ہوڑہ برج تعمیر کیا گیا ہے جو انجینئرنگ کے نقطہ نظر سے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

دیگر قابل دید مقامات میں فورٹ ولیم کالج، چڑیا گھر، نیشنل لائبریری، کول کتہ یونیورسٹی، رائل ایشیاٹک سوسائٹی کا دفتر، سینٹ تھامس چرچ اور وکٹوریہ میموریل شامل ہیں۔

شہر میں بسیں، ٹیکسیاں اور رکشے وغیرہ چلتے ہیں اس کا ریلوے سٹیشن بڑی اہمیت کا حامل ہے یہاں سے آپ نہ صرف بھارت کے ہر شہر میں بلکہ بنگلہ دیش وغیرہ بھی جاسکتے ہیں۔

اس کا ہوائی اڈہ بین الاقوامی معیار کا ہے اور یہاں سے آپ دنیا میں کہیں بھی جاسکتے ہیں۔

کول کتہ کا نام

20 جولائی 1999ء کو بھارتی حکومت نے اس کا نام کلکتہ سے تبدیل کر کے کول کتہ رکھ دیا۔ اگرچہ یہ نام مقبول نہیں ہوا لیکن سرکاری دستاویزات میں نیا نام ہی لکھا جاتا ہے۔

میدان (Maidan) کول کتہ کا سب سے بڑا شاپنگ سنٹر ہے۔ چورنگی میں دو میل تک دکانیں، ہوٹل اور کلب ہیں۔ راج بھون بھی اسی علاقے میں ہیں۔

یہاں کا نباتاتی باغ 1786ء کا قائم شدہ ہے اس میں 200 سال سے بھی زیادہ پرانا بڑ کا درخت لگا ہوا ہے جس کا محیط 1000 فٹ ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد شفیع صاحب سلیم پوری سلیم پور ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم مبارک احمد ضیاء صاحب ایئر کرافٹ انجینئر پی آئی اے کے دل کا بائی پاس کامیابی سے ہوا ہے۔ جن احباب نے خون کا عطیہ دے کر ہماری مدد کی ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے۔ احباب جماعت سے آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ملک عبدالصمد صاحب کارکن نظارت خدمت درویشاں تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم ملک تنویر احمد خان صاحب کارکن کفالت یکصد یتامیٰ کمیٹی کا اوپن ہارٹ بائی پاس طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

ڈرون حملوں سے نفرت بڑھ رہی ہے صدر

پاکستان نے کہا ہے کہ امریکی صدر اوباما پاکستان کے مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے اقدامات کریں۔ ڈرون حملوں سے قبائلی عوام میں نفرت بڑھ رہی ہے اس سے دہشت گردی کے خاتمے میں کوئی مدد نہیں ملے گی بلکہ ایسے اقدامات پاکستان کے مسائل میں اضافے کا باعث بن رہے ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں امریکہ پاکستان مفادات کا تحفظ کرے۔ پاکستان نئی امریکی انتظامیہ کے ساتھ طویل المیعاد تعلقات کا خواہشمند ہے اور امید ہے کہ نو منتخب صدر بارک اوباما پاکستان کے مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے مثبت اقدامات کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایوان صدر میں امریکی کانگرس کی رکن شیلا جیکسن سے ہونے والی ملاقات کے دوران کیا۔

شہباز شریف نے پنجاب میں سیاسی مقدمات 48 گھنٹوں میں ختم کرنے کا حکم دے دیا

وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے دور سابقہ میں سیاسی کارکنوں پر قائم کئے گئے مقدمات 48 گھنٹوں کے اندر ختم کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ انہوں نے ملتان سٹی اور ڈویژن کے دیگر اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کے لئے 155 کروڑ روپے کی گرانٹ کا بھی اعلان کیا ہے۔ وہ سرکٹ ہاؤس ملتان میں مختلف محکموں کی سربراہی بریفنگ میں خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے سیکرٹری زراعت کو بھی ہدایت کی کہ یوریا کھاد کی قلت 5 دنوں میں ختم کی جائے۔

پنجاب میں ن لیگ 22، پیپلز پارٹی کے 13 پارلیمانی سیکرٹری مقرر پاکستان مسلم لیگ

(ن) اور پیپلز پارٹی نے مشاورت کے ساتھ پنجاب اسمبلی کے 35 پارلیمانی سیکرٹریز کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ ان میں پیپلز پارٹی کے 13 اور مسلم لیگ (ن) اور اس کی اتحادی جماعتوں کے 22 پارلیمانی سیکرٹریز شامل ہیں۔

قبائلی علاقوں میں فوجی کارروائی مسئلہ کا حل نہیں

وزیر اعظم گیلانی نے کہا ہے کہ حکومت کو سنجیدہ اقتصادی اور سیکیورٹی چیلنجز درپیش ہیں تاہم بہتر اسلوب حکمرانی اور شفاف پن کے ذریعے انہیں مواقع میں تبدیل کرنے کے لئے حکومت پرعزم ہے۔ انہوں نے یہ بات اقتصادی فورم کے موقع پر دیئے گئے ناشتہ پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی علاقوں میں صرف فوجی کارروائی مسئلہ کا حل نہیں ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کو عالمی مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے دنیا کو پرامن بنانے کے لئے بھاری قیمت ادا کی ہے۔ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ کا عزم رکھتے ہیں تاہم دنیا کو بالخصوص ہماری پولیس اور فرنٹیئر کانسٹیبلری کی استعداد کار بڑھانے میں مدد کرنی چاہئے۔

ولادت

❁ محترم سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم سلمان محمود صاحب لندن کو مورخہ 18 جنوری 2009ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ایقان محمود نام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک، صالح، خادم دین اور نافع الناس وجود بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(بقیہ از صفحہ 1)

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 12 اگست 2009ء کو صبح 9 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 17 اگست سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

مدرسۃ الحفظ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 047-6213322

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

28 واں سالانہ کنونشن IAAAE

❁ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) کا 28 واں سالانہ کنونشن مورخہ 7 اور 8 مارچ 2009ء کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام خواہش مند احباب و خواتین نیز احمدی انجینئرز، ڈپلومہ انجینئرز و آرکیٹیکٹ صاحبان کو شرکت کی بھرپور دعوت ہے۔ نیز تمام ایسے احباب جنہوں نے ابھی ایسوسی ایشن کی ممبر شپ حاصل نہیں کی وہ مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کر کے رکنیت حاصل کر لیں۔

مکرم شیخ حارث احمد صاحب

0333-6713202

haris@iaaae.com

مکرم انجینئر جہانگیر شفیع صاحب (کنوینر)

0321-8497454

jehangir.ahmad@wateen.com

مکرم انجینئر وسیم احمد خلیل صاحب لاہور

0300-4399113

power@brain.net.pk

مکرم انجینئر امجد احمد صاحب کراچی

0302-8245858

amjad1957@yahoo.com

مکرم انجینئر سید محمود احمد صاحب اسلام آباد

0300-8555249

mahmood_ahmadsyed@hotmail.com

مکرم انجینئر طارق محمود صاحب فیصل آباد

0333-9944735

مکرم انجینئر عبدالودود صاحب پشاور

0300-5933067

awadoodk@psh.paknet.com.pk

مکرم انجینئر منور احمد شاہد صاحب واہ کینٹ ٹیکسلا

051-4532624

مکرم ڈپلومہ انجینئر راجہ ناصر احمد صاحب سرگودھا

0321-7251360

مکرم ڈپلومہ انجینئر میاں نذیر احمد صاحب ملتان

0300-8636386

مکرم انجینئر حامد محمود چیمہ صاحب گوجرانوالہ

0345-6528997

مکرم انجینئر اعجاز منہاس صاحب راولپنڈی

0300-9555663

iq64minhas@gmail.com

مکرم ڈپلومہ انجینئر مقصود احمد صاحب۔ کوئٹہ

0301-3703595

مکرم ڈپلومہ انجینئر چوہدری نسیم احمد صاحب۔ حیدرآباد

022-3812675

مکرم انجینئر نعیم احمد صاحب طارق کوٹ ادو

0300-8736606

naeem.tariq@kapco.com

مکرم انجینئر نواز سیال صاحب۔ جہلم

0333-5527958

مکرم ڈپلومہ انجینئر آطف محمود صاحب ساہیوال

0301-4128056

atifmahmood2k@hotmail.com

نوٹ: اس کنونشن میں انڈسٹریل نمائش کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔ خواہشمند احمدی مینوفیکچررز اور کاروباری حضرات بھی اس سلسلہ میں رابطہ فرمالیں۔

(جنرل سیکرٹری IAAAE)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم منور احمد جج صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل توسیع اشاعت، وصولی و واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و عہدیداران سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ربوہ میں طلوع وغروب 2 فروری

طلوع فجر	5:34
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:45

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید دوا
چھوٹی -/200 بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR
Ph:047-6212434 -6211434

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

سلطان آٹو سپیئر پارٹس + لقمان آٹو ورکشاپ
429D پاک ضحاک علامہ اقبال ٹاؤن اپلڈر
042-8413804-0333-4232956
0333-4100733

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
گل احمد۔ الکرم لان دستیاب ہے

Woodsy... Furniture Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center. Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

ضرورت سٹاف
کوالیفائیڈ سٹاف نرس کی ضرورت ہے جو لیبر روم کا کام جانتی ہو
برائے رابطہ
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
047-6213944

ڈوئچے شپراخ شولے
انسٹیٹیوٹ آف جرمن لینگوئج
جرمن زبان سیکھئے
لاہور اور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کے لئے تشریف لائیں۔
Goethe & کراچی کا مکمل سلیبس پڑھایا جاتا ہے
عمران احمد ناصر۔ دارالرحمت وسطی ربوہ
0334-6361138, 0314-3213399

FD-10